احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

پیر 26 جنوری 2009ء

روزنامہ

FD-10 ٹیلی فون نمبر 047-6213029

# الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 26 جنوری 2009ء 28 محرم 1430 ہجری 26 صلح 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 20

## رحم کا سلوک فرما

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے۔

اے اللہ! تو میری باتوں کو سنتا ہے اور میرے حال کو دیکھتا ہے میری پوشیدہ باتوں اور ظاہر امور سے تو خوب واقف ہے میرا کوئی بھی معاملہ تجھ پر مخفی نہیں میں ایک بدحال فقیر اور محتاج ہی تو ہوں تیری مدد اور پناہ کا طالب ۔ میں تجھ سے عاجز مسکین کی طرح سوال کرتا ہوں میری گردن تیرے آگے جھکی ہوئی ہے اور میرے آنسو تیرے حضور بہہ رہے ہیں میرا جسم تیرا مطیع ہو کر سجدے میں گرا پڑا ہے اور ناک خاک آلودہ ہے ۔ اے اللہ تو مجھے اپنے حضور دعا کرنے میں بدبخت نہ ٹھہرا دینا اور میرے ساتھ مہربانی اور رحم کا سلوک فرمانا۔ اے وہ جو سب سے بڑھ کر التجاؤں کو قبول کرتا اور سب سے بہتر عطا فرمانے والا ہے میری دعا قبول کر لینا۔

(مجمع الزوائد ھیثمی مطبوعہ بیروت جلد نمبر3 صفحہ 252)

## ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جن کو اللہ تعالیٰ دنیا میں تکالیف دیتا ہے اور جو لوگ خود خدا تعالیٰ کے لئے دکھ اٹھاتے ہیں- ان دونوں کو خدا تعالیٰ آخرت میں بدلہ دے گا- دنیا تو چلنے کا مقام ہے' رہنے کا نہیں- اگر کوئی شخص سارے سامان خوشی کے رکھتا ہے' تو خوشی کا مقام نہیں- یہ سب آرام اور دکھ ختم ہونے والے ہیں اور اس کے بعد ایک ایسا جہان آنے والا ہے جو دائمی ہے- جو لوگ اس مختصر جہاں میں انسانی بناوٹ میں فرق اور کمی بیشی دیکھ کر دوسرے جنم کے گناہوں اور عملوں پر محمول کر لیتے ہیں وہ غلطی پر ہیں- وہ یہ معلوم نہیں کرتے کہ آخرت کا ایک بڑا جنم آنے والا ہے اور جن کو خدا تعالیٰ نے پیدائش میں کوئی نقص عطا کیا ہے اور جن لوگوں نے اپنے آپ کو خودبخود خدا تعالیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے دکھوں میں ڈال دیا ہے ان دونوں کو وہاں چل کر بدلہ ملے گا- یہ جہان تو تخم ریزی کا جہان ہے اور ایسے مواقع حاصل کرنے کے واسطے ہے- جن سے خدا تعالیٰ راضی ہو-

(ملفوظات جلد چہارم ص 72)

## مکرم سعید احمد صاحب کوٹری راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے

احباب جماعت کو بڑے افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ مکرم سعید احمد صاحب کوٹری ضلع حیدرآباد کو مورخہ 19 جنوری 2009ء کو نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے راہ مولیٰ میں قربان کر دیا۔ وقوعہ کے روز عشاء کے بعد کام سے فارغ ہو کر گھر پہنچے گھر کا دروازہ کھلنے پر اندر داخل ہونے کے لئے دہلیز پر قدم رکھا ہی تھا کہ اندھیرے میں قریب کھڑے شخص نے کنپٹی پر پسٹل سے فائر کر دیا جس سے موقعہ پر وفات ہو گئی۔ حملہ آور فرار ہو گیا۔

مرحوم کی عمر 55 سال تھی ۔ نہایت شریف النفس انسان تھے۔ مہمان نواز اور جماعتی خدمت کرنے والے تھے کسی سے کوئی لین دین یا جھگڑا نہ تھا۔

اگلے روز گوندل فارم احمدیہ قبرستان میں تدفین عمل میں آئی ۔ جنازہ میں کثیر تعداد میں احباب نے شرکت کی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ 23 جنوری 2009ء میں ان کا ذکر خیر کرتے ہوئے فرمایا۔

آج پھر میں ایک افسوسناک خبر سنا رہا ہوں کہ ہمارے ایک احمدی بھائی مکرم سعید احمد صاحب جو مکرم چوہدری غلام قادر صاحب اٹھوال کے بیٹے تھے کوٹری شہر میں رہتے تھے ان کو وہاں (۔) کر دیا گیا۔ رات کو تقریباً نو بجے جہاں وہ کام کرتے تھے وہاں سے واپس جا رہے تھے۔ گھر کے دروازے میں داخل ہوتے وقت کسی نے کنپٹی پر گن یا پسٹل رکھ کے فائر کیا جس سے آپ موقع پر ہی (۔) ہو گئے۔ بڑے خدمت خلق کرنے والے تھے۔ ان میں خدمت خلق کا نمایاں جذبہ تھا۔ کسی کی بیماری کا پتہ چلتا تو اس کی خدمت کے لئے اپنے آپ کو وقف کر دیتے ۔ نہایت سادہ طبیعت رکھنے والے مخلص انسان تھے اور محنتی بھی بڑے تھے ہر قسم کا کام کر لیتے تھے کوئی عار کبھی نہیں سمجھا۔ مہمان نوازی کی صفت بھی بہت نمایاں تھی۔ صبر اور حلم بھی بہت تھا کسی کو غصے میں بھی جواب نہیں دیا۔ بلکہ خاموش رہتے تھے کسی سے کوئی دشمنی نہیں تھی ۔ گوندل فارم سندھ میں ہی آپ کی تدفین ہوئی ہے۔ 2 بیٹیاں اور 2 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے اور بیوی بچوں کو صبر اور حوصلہ دے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ابھی میں ان کی نماز جنازہ نمازوں کے بعد پڑھاؤں گا۔

## محترم محمد خان رانا صاحب ایڈووکیٹ سابق امیر ضلع بہاولنگر کو سپرد خاک کر دیا گیا

احباب جماعت کو یہ افسوسناک اطلاع دی جا چکی ہے کہ دیرینہ اور بے لوث خادم سلسلہ محترم محمد خان رانا صاحب ایڈووکیٹ سابق امیر ضلع جماعت احمدیہ بہاولنگر مورخہ 20 جنوری 2009ء کو رات سوا نو بجے بہاولنگر میں بعمر 83 سال وفات پا گئے۔

بہاولنگر میں آپ کی نماز جنازہ مورخہ 21 جنوری 2009ء کو سوا بارہ بجے دن آپ کی رہائش گاہ ''دارالنصر'' ڈی سی آفس روڈ میں مکرم و محترم شیخ کریم الدین صاحب امیر ضلع بہاولنگر نے پڑھائی۔ اس موقع پر احمدی اور غیر از جماعت احباب کی کثیر تعداد موجود تھی۔

آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ جنازہ ربوہ لایا گیا۔ مورخہ 23 جنوری 2009ء کو بعد نماز جمعہ بیت اقصیٰ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ کے قطعہ بزرگان میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی دعا کرائی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 23 جنوری 2009ء کو خطبہ جمعہ میں آپ کے متعلق فرمایا۔

40 سال سے زائد عرصہ تک انہوں نے جماعت کی خدمت کی ہے، امیر ضلع بہاولنگر رہے۔ فضل عمر فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر بھی تھے۔ مرکز میں جو مختلف کمیٹیاں قائم ہوتی تھیں ان میں ممبر کی حیثیت سے کام کیا۔ نیک، مخلص، باوفا اور اطاعت شعار تھے۔ خلافت سے بڑا گہرا اور محبت کا تعلق تھا۔ اپنوں اور غیروں سبھی پر ان کا نیک اثر قائم تھا۔ خلافت کی ہجرت کے بعد پاکستان سے یہاں آنے کے بعد ہمیشہ ہر سال جلسے پر آیا کرتے تھے۔ گزشتہ دو سال سے نہیں آ رہے تھے تو بڑے جذباتی انداز میں اپنی بے چینی کا اظہار خطوں میں کیا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے

(باقی صفحہ 12 پر)

مکرم مسعود احمد ایڈووکیٹ صاحب امیر ضلع لیہ

# ضلع لیہ کے خلافت جوبلی پروگرام

## نمائش

مورخہ 6-اپریل 2008ء کو چک 368/TDA میں متبادل جلسہ سالانہ کے موقع پر خلافت جوبلی نمائش کا انتظام کیا گیا۔ اس میں مختلف بینرز، چارٹس اور تصاویر رکھی گئیں۔ بینرز پر ارشادات تحریر کئے گئے جبکہ تصاویر حضرت مسیح موعود، خلفاء، بیوت الذکر اور مشن ہاؤسز کی تھیں۔ نیز قادیان، ربوہ اور اسیران کی تصاویر بھی آویزاں تھیں۔ بعض تبرکات بھی رکھے گئے تھے۔ اس نمائش سے 627 احباب و خواتین نے استفادہ کیا۔

## ورزشی مقابلہ جات خدام واطفال

مورخہ 19۔اکتوبر کو 368/TDA علاقہ ڈیرہ غازی خان کے خدام واطفال کے ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔ اس میں لیہ، ڈیرہ غازی خان، راجن پور اور مظفر گڑھ کے 175 خدام واطفال نے شرکت کی۔ کبڈی، رسہ کشی، گولہ پھینکنا، نیزہ پھینکنا، تھالی پھینکنا ثابت قدمی، دوڑ اور کلائی پکڑنے کے مقابلہ جات ہوئے۔ افتتاح مکرم نعیم احمد صاحب قائد علاقہ نے کیا۔ جبکہ خاکسار مسعود احمد ایڈووکیٹ امیر ضلع لیہ نے انعامات تقسیم کئے اور اختتامی دعا کروائی۔

مورخہ 23 مارچ 2008ء کو خدام واطفال ضلع لیہ کے ورزشی وعلمی مقابلہ ہوئے۔ ضلع لیہ کی کل 17 مجالس میں سے 16 مجالس کے 283 خدام و اطفال نے شرکت کی۔ علمی مقابلہ جات میں تلاوت، نظم، تقریر، تقریر فی البدیہہ، مشاہدہ معائنہ، بیت بازی خلافت جوبلی کوئز، پیغام رسانی اور مضمون نویسی جبکہ ورزشی مقابلہ جات میں کبڈی، اونچی چھلانگ، لمبی چھلانگ، کلائی پکڑنا، دوڑ، دوڑ تین ٹانگ، دوڑ ایک ٹانگ، رسہ کشی، ثابت قدمی، گولہ پھینکنا اور نیزہ پھینکنے کے مقابلہ جات ہوئے۔ آخر پر انعامات کے علاوہ مرکزی مہمانوں اور معاونین کو اعزازی سندات و شیلڈز دی گئیں۔

## کلاس داعیان ریفریشر کورس

مورخہ 17۔اکتوبر کو ضلع لیہ کے سیکرٹریان دعوت الی اللہ اور ضلع لیہ کے داعیان خصوصی کی کلاس منعقد ہوئی۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم نصیر احمد بدر صاحب مربی سلسلہ نے دعوت الی اللہ کی اہمیت و برکات، مکرم کاشف محمود عابد صاحب نے سیکرٹریان دعوت الی اللہ کی ذمہ داریاں کے موضوع پر تقاریر کیں۔ ازاں بعد مہمان خصوصی محترم مبشر احمد کاہلوں صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے تقریر کی اور داعیان کے سوالات کے جوابات دیئے۔ کلاس میں داعیان کو اختلافی مسائل لکھائے گئے نیز طبع شدہ مواد بھی تقسیم کیا گیا۔ اس پروگرام میں 18 جماعتوں کے 58 عہدیداران اور 55 داعیان نے شرکت کی۔

## میڈیکل کیمپ

بنی نوع انسان کی ہمدردی میں خدمت خلق کی خاطر مختلف دنوں میں مختلف مقامات پر 6 میڈیکل کیمپس لگائے گئے جن سے 969 مریضان نے استفادہ کیا۔ اس کے علاوہ لیہ شہر، 433/TDA، 106/ML، 172/TDA اور 93/TDA میں مستقل میڈیکل کیمپس لگائے گئے۔

## مرکزی پروگراموں میں شرکت

☆ خدام الاحمدیہ کی تربیتی کلاس برائے طلباء میٹرک میں ضلع لیہ کے 11 خدام نے شرکت کی۔

☆ نظارت تعلیم القرآن کی قرآن کلاس میں 4 افراد نے شرکت کی۔

☆ اللہ تعالیٰ کے فضل سے لیہ شہر، 279/TDA، 375/TDA، 347/AC سرور آباد 347/TDA چوبارہ اور فتح پور نے 50% کمانے والے چندہ دہندگان کو نظام وصیت میں شامل کرنے کا ٹارگٹ حاصل کر لیا ہے۔ ضلع لیہ کی 225 وصایا منظور ہو چکی ہیں جبکہ 90 زیر کارروائی ہیں۔

☆ ضلع لیہ کی تاریخ مرتب کرنے کا کام بھی جاری ہے۔

☆ واقفین نو کے اجتماع میں 3 واقفین نو شامل ہوئے۔

## متبادل ضلعی جلسہ سالانہ

مورخہ 6-اپریل 2008ء کو 368/TDA میں متبادل ضلعی جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ تلاوت نظم کے بعد مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر رشتہ ناطہ خاکسار مسعود احمد امیر ضلع لیہ، مکرم منور اقبال صاحب سابق امیر ضلع نے تقاریر کیں۔ جبکہ ایک تقریر سرائیکی زبان میں مکرم منور احمد قمر صاحب مربی سلسلہ علی آباد نے کی۔ اس جلسہ میں 20 جماعتوں کی نمائندگی ہوئی۔ جبکہ 627 افراد نے شرکت کی۔ اس موقع پر بکسٹال بھی لگایا گیا جہاں پر 4 ہزار روپے کی کتب اور خلافت جوبلی سٹکرز اور بیج وغیرہ فروخت کئے گئے۔

اسی موقع پر ضلع لیہ میں دوران سال تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے 60 طلباء کو سندات دی گئیں جبکہ اول دوم آنے والوں کو انعامات بھی دیئے گئے۔

## جلسہ ہائے یوم خلافت

27 مئی کو ضلع لیہ کی تمام جماعتوں میں جلسہ ہائے یوم خلافت منعقد کئے گئے اور دوسرے پروگرام بھی ہوئے۔

☆ نماز تہجد ادا کی گئی۔

☆ اجتماعی دعا کروائی گئی۔

☆ وقار عمل کروائے گئے۔

☆ 17 بکروں کی قربانیاں دی گئیں۔

☆ افراد جماعت میں کھانا تقسیم کیا گیا۔

☆ حضور انور ایدہ اللہ کا خطاب سنا گیا۔ عہد میں شامل ہوئے اور بعد میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔

☆ 20 فروری کو جلسہ ہائے یوم مصلح موعود منعقد کئے گئے۔

☆ 23 مارچ کو یوم مسیح موعود منایا گیا۔

☆ پانچوں خلفاء کے انتخاب کے دنوں کی مناسبت سے مختلف معلوماتی تقریبات منعقد کی گئیں۔

## لجنہ وناصرات کے پروگرام

مورخہ 24 فروری 2008ء کو 93/TDA میں لجنہ اماء اللہ کا ضلعی جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں لجنہ وناصرات الگ الگ مقابلے ہوئے اور انعامات بھی تقسیم کئے گئے۔ مکرم منور اقبال صاحب نے نظام وصیت کے موضوع پر تقریر کی۔ اس جلسہ میں 17 مجالس کی 300 سے زائد ممبرات نے شرکت کی۔ اس پروگرام میں بکسٹال بھی لگایا گیا۔

مورخہ 30 نومبر 2008ء کو 106/MC میں ضلعی پروگرام ہوا جس میں 17 مجالس کی 180 ممبرات نے شرکت کی۔ علمی مقابلہ جات میں تلاوت، حفظ قرآن، ترجمۃ القرآن، تقریر، تقریر فی البدیہہ، انگریزی تقریر، بیت بازی اور دینی معلومات کے مقابلہ جات ہوئے۔

مورخہ 23 نومبر کو لیہ شہر میں ناصرات کا ضلعی پروگرام ہوا۔

### خلافت لائبریری ربوہ کے زیراہتمام

# خلافت احمدیہ صدسالہ جوبلی نمائش

خلافت لائبریری ربوہ کے زیراہتمام مورخہ 4 تا 24 دسمبر 2008ء کو قیمتی اور تاریخی کتب اور تبرکات پر مشتمل نمائش منعقد کی گئی۔ مورخہ 4 دسمبر کو صبح ساڑھے آٹھ بجے مکرم ملک خالد مسعود صاحب صدر مجلس کارپرداز نے افتتاح کیا۔ نمائش کے لئے خلافت لائبریری کا ہال، رسائل اور اخبارات سیکشن استعمال کیا گیا تھا۔ لائبریری کی مین انٹرنس میں خلافت احمدیہ جوبلی کا لوگو (Logo)، عمارت کی تصویر اور خلافت لائبریری کی افتتاحی تقریب میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی تصاویر آویزاں کی گئی تھیں۔

نمائش کو مندرجہ ذیل پانچ حصوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ قرآن وحدیث، کتب وتحریرات حضرت مسیح موعود، کتب خلفاء احمدیت و اولاد حضرت مسیح موعود اور خلافت احمدیہ صدسالہ جوبلی سیکشن۔

قرآن کریم و احادیث مبارکہ کے سیکشن میں جماعت احمدیہ کی طرف سے چھپنے والے قرآن کریم، تراجم، تفاسیر اور قرآن کریم سے متعلق کتب کو قرینے سے سجایا گیا تھا۔ اسی طرح جماعت کی طرف سے شائع ہونے والے احادیث کے تراجم اور احادیث سے متعلق کتب بھی رکھی گئی تھیں۔ کتب وتحریرات حضرت مسیح موعود کے سیکشن میں حضرت مسیح موعود کے مبارک دور میں شائع ہونے والی کتب اور مکتوبات، اشتہارات اور ملفوظات کے پہلے ایڈیشنز رکھے گئے تھے۔ نیز حضرت مصلح موعود کے دور میں شائع ہونے والا روحانی خزائن کا سیٹ بھی موجود تھا۔

نمائش کا سب سے دلچسپ، اہم اور پسندیدہ حصہ حضرت مسیح موعود کی ہاتھ سے لکھی ہوئی تحریرات کے تبرکات کا تھا۔ ایک کمپیوٹر میں بھی حضرت مسیح موعود کی تصاویر، کتب کے پہلے ایڈیشنز کے ٹائٹل اور تبرکات فیڈ کئے گئے تھے۔ خلفاء سلسلہ کی کتب کے سیکشن میں خلفاء کے ہاتھ سے لکھی گئی تحریرات، کتب جن پر نوٹس لئے گئے تھے اور تبرکات رکھے گئے تھے۔ حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب، حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب، حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب، حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ اور حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی اپنی تحریر کردہ کتب، غیر مطبوعہ مسودات بھی رکھے گئے تھے۔

خلافت احمدیہ صدسالہ جوبلی کے موقع پر پاکستان اور بیرون پاکستان سے شائع ہونے والے تمام سوونیئرز (Magazines) اور دیگر ماڈلز مثلاً کلاک، شیلڈز، پین، شرٹس مگ، ڈائریاں، کی رنگز، بال پوائنٹس، تصاویر، شال، پرس وغیرہ بھی سجائے گئے تھے۔ ہال کے دونوں طرف حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی تصاویر برموقع افتتاح خلافت لائبریری کو فلیکس پر تیار کروا کے آویزاں کیا گیا تھا۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود کے دور سے لے کر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے دور تک جماعت احمدیہ کی طرف سے شائع ہونے والے اخبارات و رسائل بھی اس نمائش کی اہمیت اور خوبصورتی میں اضافہ کر رہے تھے۔ علماء، بزرگان، مربیان اور متخصصین کے چنیدہ غیر مطبوعہ مقالہ جات بھی نمائش گاہ میں موجود تھے۔

نمائش سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کے لئے مرد حضرات اور خواتین کے الگ الگ اوقات مقرر کئے گئے تھے، تقریباً روزانہ ساڑھے چار سو افراد نے اس نمائش کو دیکھا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ نمائش احباب جماعت کے ایمان وایقان اور علم وعرفان میں اضافے کا ذریعہ ہو۔ آمین (رپورٹ: ایف شمس)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم مرزا خلیل احمد قمر صاحب

# وقف جدید ایک صوفیانہ تحریک ہے

(قسط دوم آخر)

## صاحب عرفان انسان

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اللہ دتہ مبشر صاحب کے بارے میں فرمایا۔

ہمارے ایک (مربی) اللہ دتہ مبشر وقف جدید کے ہوا کرتے تھے بہت سادہ طبیعت اور کم تعلیم یافتہ لیکن بہت ہی روشن دماغ والے اور صاحب عرفان انسان تھے۔ چوروں کو قطب بنانے والا مضمون کچھ نہ کچھ ان پر ضرور صادق آتا تھا۔ واقعتہً چور اور ڈاکو تھے۔ جب انہوں نے احمدیت کو قبول کیا اور اس کے بعد خدا کی راہ میں اتنی تکلیفیں اٹھائیں۔ اتنی ماریں کھائیں۔ جن علاقوں میں ان کے رعب سے لوگ کانپتے تھے۔ وہاں جا کر انہوں نے ماریں کھانی شروع کیں۔ لیکن بڑے باہمت انسان تھے ان کا بارہا اکثر خط آتا تھا کہ میرا جنازہ آپ نے ضرور پڑھانا ہے۔

(بدر قادیان 10 مئی 1990ء صفحہ 7)

## ایک شخص مجھے مارنے آیا

## اور احمدی ہو گیا

عاجز بہاولپور اپنے دواخانہ پر بیٹھا تھا سامنے عاشق محمد ہوٹل والا تھا اس نے ایک نوجوان محمد سرور کو سکھایا کہ احمدی حکیم کو کسی بہانے مارو اور جھگڑا کرو تا کہ احمدی حکیم کو یہاں سے بھگایا جا سکے۔ خاکسار کی یہ عادت تھی کہ جو بھی آتا مسکرا کر اس کو ملتا اور خوش ہو کر اس سے حال واحوال پوچھتا۔ نووارد کے آنے پر خاکسار نے مسکرا کر اس کا استقبال کیا اور کہا کہ تشریف رکھیں بندہ اس کے منصوبہ سے بالکل بے خبر تھا۔ میں نے پوچھا آپ کی کیا خدمت کروں اتنے میں اس کی بہن آئی اور کہنے لگی کہ گھر آویں بھابھی صاحبہ بیمار ہیں۔ معلوم ہوا بچہ ہونے والا ہے۔ عاجز نے کہا نہ گھبرائیں میں آپ کو ہسپتال سے گاڑی منگوا دیتا ہوں۔ ایک قریبی احمدی کے کارخانہ سے احمدی ڈاکٹر کو فون کیا فوراً گاڑی آ گئی اور ان کو ہسپتال لے گئی۔ اللہ تعالیٰ نے لڑکی عطا فرمائی۔ احمدی سٹاف نے بہت خیال رکھا۔ اس کے بعد تو اس نوجوان کی کایا ہی پلٹ گئی حق کی طرف رجوع ہوا اور بالآخر احمدی ہو گیا۔ عاجز نے اس نوجوان کو قرآن مجید پڑھانا شروع کیا اور جلسہ سالانہ پر لے آیا سارا خاندان احمدی ہو گیا اور وہ نوجوان میرا بہترین دوست بنا اور ساری حقیقت بتائی کہ میں آپ کو مارنے آیا تھا۔ خود شکار ہو گیا۔

## پھر بارش ہو گئی

مکرم مولوی گل محمد صاحب تحریر کرتے ہیں:۔

نگر پارکر میں قیام کے دوران ہر معلم نے ایسے واقعات دیکھے ہوں گے جن کو دیکھ کر اس کے ایمان میں زیادتی ہوئی۔ تقویت ملی۔ معلم کا یقین سے دل بھر جاتا ہے گویا خدا ایسی آنکھیں دے دیتا ہے جن سے وہ نظر آنے لگے انا الموجود کی آواز آنے لگتی ہے۔ میں تو اکثر کہا کرتا ہوں دوستوں کو کہ اگر ولی بننا ہے تو نگر پارکر میں خدمت دین کیلئے تیار ہو جاؤ پھر دیکھو کس طرح وہ اپنے فضل سے دعاؤں کو سنتا ہے۔

جو پہلے زمانوں میں بندوں سے بولا
وہ بولے گا اب بھی اگر تو پکارے

ایک دفعہ بارش نہ ہونے کے باعث قحط کے آثار ظاہر ہونے لگے نماز جمعہ کے بعد سب دوستوں نے (جو احمدی ہوئے تھے) کہا کہ باہر نکل کر دعا کریں بارش ہو جائے۔ لیکن سخت گرمی کے باعث خود ساتھ جانے کو تیار نہ ہوئے مکرم ناصر احمد، نصیر احمد اور موسیٰ اور خاکسار چھت پر چلے گئے اور نماز شروع کی جس پر عورتیں اور مرد باہر نکل آئے کہ اتنی سخت دھوپ کے باوجود یہ کیوں تپتی ریت پر کھڑے ہو گئے ہیں دو رکعت ادا کرنے کے بعد میں نے ناصر احمد صاحب کو کہا کہ قہوہ بناؤ بڑی سخت پیاس لگ گئی ہے۔ انہوں نے قہوہ تیار کروایا ہم دونوں نے قہوہ پیا ہی تھا کہ بادل شمال کی طرف سے اٹھے اور بارش ہو گئی پھر یہ سلسلہ وقفہ وقفہ سے جاری رہا۔

## خدا نے محفوظ رکھا

مکرم کریم الدین ناصر صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں۔

جولائی 1987ء میں باہمنی جوتڑ کے سینٹر میں ایک رات باہر آندھی چلنے کی وجہ سے اندر جھونپڑی میں سویا ہوا تھا۔ رات کے ایک بجے ایک کرم الٰہی ولد لونگامل نے آ کر میرا دروازہ بڑے زور سے کھٹکھٹایا۔ خاکسار اٹھا پوچھا کون ہے اور کیا بات ہے تو وہ کہنے لگا کہ میرے باپ کے پیٹ میں سخت تکلیف ہے آپ میرے ساتھ چلیں۔ چنانچہ میں جلدی جلدی تیار ہو کر اس کے ساتھ اس کے گھر گیا تو دیکھا کہ اس کا باپ شدت درد سے بلبلا رہا تھا۔ میں نے اس کو انجکشن دیا اور دو تین گولیاں دیں۔ درد تو انجکشن لگاتے ہی رک گیا لیکن پھر بھی کچھ دیر وہاں بیٹھا رہا۔ اور ساتھ ساتھ کرم الٰہی کو نمازیں اور قرآن مجید باقاعدگی سے پڑھنے کی تاکید کرتا رہا۔ گھر آیا تو دو بج چکے تھے۔ چنانچہ وضو کر کے تہجد کے لئے تیار ہوا۔ چادر بچھا کر نماز تہجد پڑھنی شروع کر دی اور مریض کی شفایابی کیلئے خدا کے حضور گریہ و زاری کرنے لگا۔ لیمپ میں تیل ختم تھا۔ اس لئے کچھ اندھیرا تھا۔ میں آرام کے ساتھ نوافل پڑھتا رہا جب میں آٹھواں نفل پڑھ کر اٹھا اور میں نے سوچا کہ نماز فجر کا وقت قریب ہے تو میں نے سنتیں شروع کر دیں۔ جب میں آخری رکعت کے لئے سجدہ میں گیا تو مجھے میرے پیٹ کے سامنے گھٹنوں اور ماتھے کے درمیانی حصہ سے ''سوں'' کی آواز آئی تو مجھے شک پڑ گیا کہ یہ آواز کہیں سانپ کی تو نہیں۔ دل میں خیال تو آیا مگر نماز جاری رکھی جب نماز سے فارغ ہوا تو معلوم ہوا کہ یہ واقعی سانپ ہے تو میں نے اس کو مارا نہیں ویسے ہی بھگا دیا یہ سوچ کر اس نے مجھے تو کچھ نہیں کہا تو میں بھی اسے کچھ نہیں کہتا۔ یہ صرف اللہ تعالیٰ کی حفاظت ہی تھی جس نے مجھے موذی دشمن سے محفوظ رکھا۔ تھوڑی دیر کے بعد کرم الٰہی بھی آ گیا اس نے بتایا کہ میرے باپ کو آرام آ گیا ہے اور وہ سو رہا ہے۔

## لاعلاج مریض شفا پا گیا

اگست کا مہینہ تھا ساجد آنی گوٹھ کا ایک میگھواڑ آ گیا اور کہنے لگا کہ مولوی صاحب! میرے بھتیجے کو دست لگے ہوئے ہیں تین چار دن سے رکنے کا نام ہی نہیں لیتے۔ آپ میرے ساتھ چلیں۔ میں نے کہا کہ بھائی شفا تو اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے اب ظہر کی نماز کا وقت ہو گیا ہے اور تو بھی دور سے آیا ہے پہلے کھانا کھا لے میں نماز پڑھ لوں تو پھر چلتے ہیں۔ گھبرانے کی کوئی بات نہیں اللہ تعالیٰ مریض کو شفا عطا فرمائے گا۔ اس نے کھانا کھایا اور میں نے نماز ادا کی۔ اس کے ساتھ روانہ ہو گیا۔ راستہ میں کہنے لگا مولوی صاحب مجھے بھوک پیاس تو بہت لگی تھی لیکن میں ڈر کی وجہ سے انکار کر رہا تھا میں نے کہا بھائی آپ تو میرے مہمان تھے۔ ہمارے نبی کریم ﷺ تو مہمان کا بہت احترام کرتے تھے۔ تین بجے کے قریب ان کی گوٹھ میں پہنچا تو کیا دیکھتا ہوں کہ مریض کے گھر کے باہر ایک جیپ کھڑی ہے میں نے پوچھا کہ یہ جیپ کس کی ہے انہوں نے بتایا کہ ڈاکٹر کی ہے۔ جب میں اندر داخل ہوا تو مریض کے پاس لوگوں کا مجمع لگا ہوا تھا۔ مریض کی حالت بہت خراب تھی اس کے پاس ایک MBBS ڈاکٹر صاحب بھی بیٹھے ہوئے تھے وہ کہنے لگے کہ اس کو چار دن سے خونی دست لگے ہوئے ہیں اور میں تو پوری کوشش کر چکا ہوں لیکن کچھ فرق نہیں اس لئے میں نے تو جواب دے دیا ہے۔ ''بھوپوں'' (جھاڑ پھونک اور دم کرنے والے کو کہا جاتا ہے) کا کہنا ہے کہ اسے کسی جن بھوت کی پکڑ ہے اسلئے اس کا علاج صرف ہمارے پاس ہے لیکن ہم نے بھی پورا زور لگا دیا ہے لیکن یہ جن بھوت ہم سے زور والا ہے کسی اور ''بھوپے'' کو بلا لائیں۔ چنانچہ ڈاکٹر صاحب بھی مریض کو لاعلاج قرار دے کر چلے گئے۔ میں نے مریض کو چیک کیا اسے دو ٹکیاں اور ایک پڑی دی اور خود اللہ تعالیٰ کے حضور دعا میں مصروف ہو گیا سجدے میں گر کر اللہ تعالیٰ کے حضور گڑگڑا کر دعا کی کہ ''اے اللہ تو ہی میری مدد کر اور اس مریض کو شفاء عطا فرما۔ کیونکہ ہم تو تیرے ہی نام لیوا ہیں اور تیری ہی مدد کا آسرا ہے تو ہی میری مدد فرما، مدد کیلئے تیرا در چھوڑ کر میں کہاں جاؤں مجھے تو تیرے سوا اور کوئی دوسرا مددگار دنیا میں نظر نہیں آتا''۔ جب میں نے دعا ختم کی اور مریض کے پاس آیا تو مریض کی کچھ حالت سنبھل چکی تھی اور پیٹ میں جو درد وغیرہ تھی وہ رک گئی تھی میں نے خدا کا شکر ادا کیا اور ایک یتیم کو اللہ تعالیٰ کے شکرانے کے طور پر پانچ روپے دیئے چنانچہ مریض کے شام تک خونی دست بھی بند ہو گئے اور مریض اٹھ کر بیٹھ گیا اور کچھ تھوڑا بہت چلنے پھرنے لگا۔ اس واقعہ کا ان لوگوں پر بڑا اثر ہوا اور میرے لئے دعوت الی اللہ کا ایک نیا دروازہ کھل گیا۔ اگلے دن مریض کا پتہ کرنے گیا تو تھوڑی دیر بعد ڈاکٹر صاحب بھی تشریف لے آئے اور جب انہوں نے مریض کی حالت دیکھی تو مجھے علیحدہ لے جا کر کہنے لگے کہ آپ نے مریض کو کیا ٹریٹمنٹ دی ہے میں نے کہا ڈاکٹر صاحب دوائی تو میرے پاس بھی وہی ہے جو کہ آپ کے پاس بھی تھی لیکن میرا دارومدار ان دوائیوں پر نہیں ہمارا دارومدار تو اللہ تعالیٰ کی مدد اور تائید پر ہے۔ یہ صرف خدا اور خدا کے رسول کے غلاموں کو حاصل ہے چنانچہ اسی طرح ڈاکٹر صاحب کو بھی پیغام حق پہنچانے کا موقع ملا۔

## بیماری کا نام و نشان نہ رہا

مکرم مولوی فضل احمد صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں:۔

1959ء میں خاکسار کی تقرری چک نمبر 22 حمید آباد میں ہوئی۔ قریب ہی ایک گاؤں جس کا نام شامل طلبانی تھا۔ وہاں ریاستی اور سید قوم کے مہاجر اور کچھ راجپوتوں کی ملی جلی آبادی تھی۔ بندہ دعوت الی اللہ کیلئے وہاں جایا کرتا تھا۔ ایک راجپوت اکثر کہتا رہتا تھا کہ یہ جو مرزائی مولوی یہاں آتا ہے کوئی نہ کوئی آدمی گاؤں سے لے جائے گا (یعنی احمدی کرے گا) اس لئے اس کو گاؤں میں نہ آنے دینا چاہئے۔ خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ اس کی بہو کو ہاتھ پاؤں میں چنبل سی ہو گئی تھی بہاولپور ہسپتال سے 60 ٹیکے لگوا چکے تھے لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا۔ ایک دن وہ میرے پاس آئے اور کہا کہ لڑکی کا علاج کرو میں وہاں گیا۔ ان مہاجرین کا پردہ بہت ہی گہرا ہوتا ہے۔ بڑی مشکل سے اس نے ہاتھ پاؤں دکھائے میں نے دعا کر کے ان کو ایک خوراک سلفر 200 کی دیدی اور کچھ خالی پڑیاں بھی بنا دیں اس ایک ہی خوراک نے خدا کے فضل سے مسیحائی کا کام کیا اور چند یوم میں اس کے ہاتھوں اور پاؤں پر جو کھرینڈ سا بنا ہوا تھا، اترنا شروع ہو گیا۔ صاف جلد نکل آئی اور خارش وغیرہ سب جاتی رہی۔ وہی راجپوت ہاں وہی راجپوت دشمن احمدیت،

سر کو نیچا کئے ہوئے دور ہی سے سلام کرتا ہوا میرے طرف آیا اور پندرہ روپے اور سات سیر گڑ بطور تحفہ پیش کیا اور ساتھ ہی شکریہ ادا کیا اس کا نقشہ ہی بدل گیا میں تحفہ وغیرہ سے انکار کر رہا تھا مگر وہ کہے جا رہا تھا آپ تو ہمارے لئے رحمت بن کر برسے ہیں اور بار بار کہہ رہا تھا آپ ہمارے گھر ضرور تشریف لایا کریں اس کے بعد جب بھی میں اس کے گاؤں جاتا تو ابھی کچھ دور ہی ہوتا تو وہ بلند آواز سے گھر والوں کو آواز دیتا کہ دیکھو مولوی صاحب تشریف لا رہے ہیں کرسی لاؤ، چائے لاؤ، دودھ لاؤ وغیرہ۔ میں اپنے ہی دل کو کہتا کہ یہ مت خیال کرنا تیری کوئی قابلیت ہے تُو تو کچھ بھی نہیں یہ ہے مسیحائی برکت جس نے پیغام کی راہ کھولی ہے۔ دراصل یہ شفا تو حضرت مسیح موعود کا حصہ ہے جس سے مردے زندہ ہوتے ہیں اور اندھے بینا ہو جاتے ہیں اور کوڑھی جذامی شفا پاتے ہیں مگر کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ مسیح کے طفیل اس کے غلاموں کو بھی حصہ مل جاتا ہے۔

## ہدایت نصیب ہوگئی

چک 22 حمید آباد کے علاقے میں ایک وحدت الوجود کا قائل آیا اور اپنے عقیدہ کی خوب تبلیغ کی۔ اس کی ملاقات بابو مشتاق احمد بٹ سٹیشن ماسٹر سے ہوئی۔ وہ اس سے متاثر تھے۔ وہ شخص بہت بلند بانگ دعوے کرتا تھا کہ کوئی اس سے بات نہیں کر سکتا۔ اگلی دفعہ بٹ صاحب مجھے لے گئے اس سے بات چیت ہوئی۔ جو ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہی لیکن فتح خادمِ مسیح موعود کی ہوئی آخر بٹ صاحب نے احمدیت قبول کر لی اور اپنے اخلاص اور ایمان میں ترقی کرنے لگے خاکسار ایک ماہ کی رخصت پر گھر آیا تو پیچھے مخالفین نے بٹ صاحب کا گھیرا تنگ کر دیا آخر وہ احمدیت چھوڑ کر مخالفت کرنے لگا۔ جب میں ایک ماہ کی رخصت گزار کر واپس سنٹر پہنچا تو سٹیشن پر اترا تو بٹ صاحب مذکور کا چہرہ دیکھتے ہی ماتھے پر آثار مخالفت نظر آگئے۔ پھر صبح ملاقات ہوئی تو اور بھی بات کھل گئی۔ خدا کی قسم بندہ کو اس قدر شدید صدمہ ہوا کہ جیسا کسی کا عزیز فوت ہو جاتا ہے پھر کیا تھا سوچا کہ اب ان کی زندگی کیسے لوٹ سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزی سے آہ وزاری شروع کر دی اور غور و فکر بھی کیا۔ خاکسار یہاں سے پھینیاں لے کر گیا تھا وہ ان کی خدمت میں تحفہ پیش کر دیا۔ وہ کافی امیر آدمی تھے انہوں نے کہا اس کی قیمت لے لو میں نے انکار کر دیا اور کہا یہ دوستی کا تحفہ ہے اور ساتھ دعا بھی شروع کر دی کہ ”یاالٰہی ان کو نئے سرے سے زندگی عطا فرما“ اور کبھی کبھی کوئی مناسب بات کہہ دیتا۔ تھوڑے دنوں میں آثار زندگی ظاہر ہونے لگے گویا خدا کے فضل اور رحم سے زندگی لوٹ آئی اور وہ اس علاقہ میں خوب دعوت الی اللہ کرنے لگے اللہ تعالیٰ نے ان کو اس کے پھل بھی دیئے اور وہ کئی سعید روحوں کی ہدایت کا موجب ہوئے۔

## ربّ کرے سولّیاں

مکرم غلام احمد چشتی صاحب معلم وقف جدید لکھتے ہیں:۔

خاکسار سادلواس سنٹر میں تھا ایک راجپوت ٹھاکر بچہ کے لئے دوائی لینے آیا جس کو جلاب لگے ہوئے تھے تو میں نے غلطی سے جمال گوٹہ دے دیا۔ جب وہ چلا گیا تو مجھے بڑا افسوس ہوا۔ میں سجدہ میں گر گیا اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی کہ ”بندہ کرے کولیاں تے رب کرے سولیاں“ چنانچہ دوسرے دن صبح سویرے وہی آدمی آیا اور کہا کہ مولوی صاحب کل والی چند پڑیاں اور بھی دیں کیونکہ بچہ کافی حد تک ٹھیک ہو گیا ہے۔

## خدا کی خاطر سفر اور اس کی حفاظت

مکرم رشید احمد سلیم صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں:۔

ضلع سرگودھا کی کسی جماعت میں تعینات تھا تو اس وقت گاؤں کو مناسب راستہ بھی نہیں تھا۔ کھیتوں میں سے ہو کر جانا پڑتا تھا۔ ایک روز مرکز سے اپنے سنٹر جا رہا تھا کافی فاصلہ پیدل طے کرنا ہوتا تھا۔ خاکسار نے دعا کرتے ہوئے سفر کا آغاز کیا اللہ تعالیٰ کی ہی اصل حفاظت ہے۔ اس علاقے میں جنگلی جانور سور وغیرہ بھی ہوا کرتے تھے۔ ابھی زیادہ فاصلہ طے نہیں ہوا تھا کہ سور نے حملہ کر دیا اس جانور نے 4 یا 5 حملے کئے۔ جب یہ جانور حملہ کرتا ہے تو اتنی تیزی سے اپنے شکار کی جانب آتا ہے کہ عام آدمی گھبرا جاتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے حفاظت فرمائی۔ خاکسار مسلسل جو دعائیں یاد تھیں ان کا ورد کر رہا تھا۔ جب بھی وہ تیزی سے حملہ آور ہوتا اور جب وہ قریب پہنچتا تو خاکسار تھوڑا سا اچانک پیچھے ہو جاتا۔ اسی طرح چار، پانچ بار ہوا۔ آخرکار اللہ تعالیٰ کی مدد پہنچ گئی اچانک دو تین آدمی لاٹھیوں سمیت آگئے اور اس سور کو مار گرایا۔ خداتعالیٰ کی خاطر سفر اختیار کرنے پر خدا نے اس خونخوار موذی جانور سے بچالیا۔

## نئے کپڑے مل گئے

مکرم محمد احمد فیض صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

خاکسار کی پہلی تقرری بطور معلم وقف جدید ہڈیارہ ضلع لاہور میں ہوئی۔ وہاں پہلی عید کے موقع پر خاکسار کے پاس نئے کپڑے نہ تھے۔ خاکسار نے سوچا کہ رسول کریم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ اگر کسی شے کی ضرورت ہو تو اللہ سے مانگو۔ خاکسار نے دردِ دل سے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کی کہ ”مولا کریم تو جانتا ہے کہ اور تو ہی داتا ہے میرے پاس عید کے لئے نئے کپڑے نہیں ہیں تو مجھے نئے کپڑے عنایت فرما“ عید سے چند دن پہلے کی بات ہے کہ خاکسار صبح سویرے نماز فجر کیلئے اٹھا نماز ادا کرنے کے بعد جب واپس آیا اور دروازہ کھولا تو بستر پر ایک رسید لاہور کی کسی لانڈری کی پائی اس پر کسی کا نام نہیں لکھا تھا۔ ایک قمیص اور ایک شلوار تعداد کپڑوں کی لکھی تھی۔ بستر پر موجود پا کر وہ رسید پکڑ لی۔ حالانکہ کوئی آدمی رات کو میرے پاس نہیں بیٹھا تھا۔ خاکسار نے دوستوں کو رسید بھی دکھائی کوئی اس رسید کا مالک نہ بنا۔ بالآخر اعلان کرنے کے بعد خاکسار نے وہ شلوار قمیص لاہور سے اس لانڈری سے منگوا لی۔ عید پر خاکسار نے وہ کپڑے استعمال کیے۔ سفید شلوار اور نیلی قمیص ایسے کپڑے خدا جانتا ہے مجھے آج تک نصیب نہیں ہوئے اور ان کپڑوں کا مالک بھی کوئی نہ بنا حالانکہ میں احباب کو بتاتا بھی تھا۔ یہ خداتعالیٰ کی عنایت اور اس کے افضال کی وجہ سے ہی ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود کے طفیل سے ہی ہے کیونکہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ ”جے توں میرا ہو رہیں سب جگ تیرا ہو“

## چھ افراد کا قبول حق

خاکسار کو 1971ء کی جنگ سے چند ماہ پہلے نگر پارکر کے علاقہ میں بھیجا گیا تھا اور ایک علاقہ سندھیا کا وانڈیا کی جماعت میں خاکسار دعوت الی اللہ کا کام کرتا تھا۔ خاکسار نے خواب میں دیکھا کہ خاکسار ایک جگہ برائے دعوت جا رہا ہے۔ دیکھا کہ راستے میں ایک چھوٹی نہر ہے جس کو عبور کرنا بہت مشکل نظر آتا ہے۔ خاکسار نے کوشش کی کہ نہر مذکورہ کو پار کروں اور چھلانگ لگاؤں۔ خاکسار نے بسم اللہ پڑھ کر چھلانگ لگائی اور اس نہر سے خداتعالیٰ کے فضل و کرم سے پار ہو گیا۔ چھلانگ لگاتے ہی مڑ کر دیکھا کہ چھ کے قریب افراد ہیں جو اسی انتظار میں کھڑے ہیں کہ پار ہوں۔ خاکسار ان کو عرض کرتا ہے کہ اگر پار کرنا ہے تو تم کلمہ پڑھو انہوں نے میری آواز کو سنتے ہی کلمہ پڑھا اور چھلانگیں لگا کر اس مذکور نہر سے پار ہو گئے۔ خداتعالیٰ کا کرنا ایسا ہوا کہ 1971ء کی جنگ سے پہلے جو افراد احمدیت میں داخل ہوئے ان کی تعداد چھ ہی تھی۔ یہ خداتعالیٰ کا فضل اور احمدیت کی سچائی کا ثبوت ہے۔

## غیب سے سواری کا انتظام

1971ء کی جنگ شروع ہوئی تو خاکسار مع اہل و عیال نگر پارکر کے دیہہ ”سندھیا کا وانڈیا“ جماعت میں متعین تھا۔ مخدوش حالات کی بناء پر ہجرت کر کے مع اہل و عیال شہر نگر پارکر میں آگئے۔ ایک دن کے بعد انڈیا کی فورس عام کپڑوں میں شہر میں آگئی اور وہاں رہنے والے مسلمانوں کو اندازہ ہو گیا اور انہوں نے وہاں سے نکلنا شروع کر دیا۔ یہ وقت نہایت نازک تھا سورج غروب ہونے کا تھا۔ دوسرے معلمین کرام بھی نگر پارکر میں آچکے تھے۔ لوگ وہاں سے نکل رہے تھے۔ دوست مجھے بار بار کہتے کہ یہاں سے بچوں کو نکالو۔ میں نے پریشانی کی حالت میں ہی سواری کے لئے سخت کوشش کی مگر سواری ندارد۔ آخر جب گھر آیا تو پھر پریشانی مزید ہوئی۔ میں نے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کی کہ ”خدایا تُو تمام حالات کو جانتا ہے کہ میں نے سواری کیلئے کوشش کی لیکن بے سود۔ تو مسبب الاسباب ہے، تو ہر ایک کے نئے ذرائع پیدا فرماتا ہے، تو سواری کا ذریعہ بنا۔ چند منٹ گزرنے کے بعد ایک دوست جو نو مبائع تھا ہاتھ میں اونٹنی کی مہار اور کاٹھی وغیرہ بھی اس پر لگی ہوئی تھی اور بورا وغیرہ بھی ساتھ تھا نے ہمارے دروازہ کے سامنے آکر پوچھا کہ کیا حال ہے؟ خاکسار نے عرض کیا حال تو ٹھیک ہے اللہ تعالیٰ کا فضل ہے لیکن آپ کرایہ لے لیں اونٹنی ہمیں دیں۔ اس نے کہا کہ کرایہ کی کیا بات ہے اونٹنی لے لیں۔ یہ کہتے ہوئے اونٹنی کی مہار اس نے میرے ہاتھ دے دی اور خود خالی ہاتھ چلا گیا۔ خاکسار نے خدا کا شکر ادا کیا، بچوں کو کہا کہ جو سامان راستے کی ضرورت کا ہو لاؤ اور جلدی میں جو ہو سکا لے کر نوکوٹ کی طرف روانہ ہوئے۔ خداتعالیٰ دعاؤں کو سنتا ہے جو دردِ دل سے ہو اور ہمیشہ اپنے بندوں کی مدد کرتا ہے۔ وہ اونٹنی خاکسار نے 17 دن سفر میں رکھی۔ نوکوٹ بذریعہ ٹیلیگرام دفتر سے اطلاع ملی کہ آپ کوٹ احمدیاں چلے جائیں اور کام کریں۔ وہاں جا کر 14 ماہ حضور اقدس کے حکم کے تحت اونٹنی کو سنبھالا اور جب پھر علاقہ کھلا اور مالک اونٹنی وہاں آیا تو اونٹنی شکریہ کے ساتھ واپس کر دی۔

## زندگی کا پیغام

مکرم منیر احمد محمود صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں:۔

خاکسار نارنگ منڈی میں متعین تھا وہاں اللہ تعالیٰ نے ایک پھل عطا فرمایا نوجوان مخلص تھا۔ اس کے گھر والے سخت مخالف تھے ایک دن ایک مخالف سے بات چیت جاری تھی کہ اس کا پیغام آیا کہ اسے سانپ نے کاٹ لیا ہے۔ لوگ کہہ رہے تھے کہ یہ مرزائی ہوا ہے اس لئے اس کو سزا ملی ہے خاکسار مخالف مولوی سمیت جو حکمت بھی جانتا تھا نو احمدی کے گھر آگیا۔ زخم کافی گہرا تھا اور زہر پھیل رہا۔ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کر کے اس کو دوائی دی اور سر پر ہاتھ رکھ کر جتنی دعائیں یاد تھیں پڑھتا رہا۔ تھوڑی دیر بعد اس کی بے قراری اور تکلیف جاتی رہی۔ مخالف یہ دیکھ کر حیران ہو رہے تھے کہ ایسا مریض تو بچتا نہیں۔ شام تک مریض کی حالت کافی سنبھل چکی تھی۔ مخالف نے پھر حیرت کا اظہار فرمایا خاکسار نے عرض کیا ہمارا تو آسرا اللہ تعالیٰ پر ہوتا ہے وہ بھی مسیح موعود کے صدقے ہماری دعاؤں کو سنتا ہے وہ بھی زندگی دینے کے لئے آئے ہیں ہم بھی ان کی پیروی میں زندگی کا پیغام دے رہے ہیں۔ اس کے بعد مخالف نے مخالفت چھوڑ دی اور جتنا عرصہ وہاں رہا خاکسار کے ساتھ اچھے تعلقات رہے۔

## روحانی زندگی کے نمونے

ایک معلم صاحب لکھتے ہیں کہ:۔

ایک نومبائع سے حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں بارش کے لئے دعا کا خط لکھوایا جب خط کا جواب آیا تو اس میں حضور نے قحط سالی دور کرنے کیلئے دعا کی تھی۔ میں نے اسے کہا کہ دیکھو یہ جو بارش ہوئی ہے یہ اسی دعا کا نتیجہ ہے۔ وہ خط لے کر چلا گیا اس سے دوسرے دن پھر بارش ہوئی۔ وہ تین چار دن کے بعد ملا تو اس نے بتایا کہ میں جب دوسرے دن اپنی زمین پر گیا تو دوپہر کے وقت میں نے وہ خط نکال کر چوما اور خدا تعالیٰ سے دعا کی کہ ''اے خدا اگر یہ شخص سچا ہے جس کی طرف سے یہ خط آیا ہے تو پھر ایک دفعہ بارش برسا۔ اس نے بتایا کہ میں ابھی گھر واپس نہیں آیا تھا کہ بارش آگئی۔

اللہ تعالیٰ نے صرف معلمین کو دعاؤں کی قبولیت بخش کر ان کے ایمان میں روحانی تازگی کے نمونے دکھاتا ہے بلکہ ان کے ذریعہ ہندوؤں میں سے احمدیت قبول کرنے والے افراد جو ابھی نماز وغیرہ سے زیادہ متعارف نہیں ہوتے صرف حرکات وسکنات سے نماز میں شامل ہوجاتے ہیں ان کی دعائیں قبول کرکے ان کے ایمان میں یقین پیدا کرتا ہے۔

ایک معلم صاحب اسی طرح ایک نومبائع کے بارے میں لکھتے ہیں:۔

وہ کہنے لگا ڈاکٹر صاحب کل میں آپ کے پاس سے سیدھا اپنی زمین میں گیا تھا اور آپ کے کہنے پر میں نے اپنی زمین میں اکیلے ہی نماز پڑھی تھی اور بارش کی دعا مانگی تھی۔ آج رات اس لئے بارش ہوئی ہے کہ میں نے اللہ تعالیٰ کو یاد کیا تھا۔ اس مذکورہ شخص کو زبانی نماز یاد نہیں پتہ نہیں کہ نماز کے اندر کیا پڑھتا رہا۔ اس کو صرف اتنا علم ہے کہ نماز کی حرکات وسکنات کیا ہیں۔

## شفا ہوگئی

ایک معلم صاحب جو سندھ یا باڈر ایریا میں کام کر رہے ہیں لکھتے ہیں:۔

رینجر پوسٹ کوہالہ کے پوسٹ کمانڈر کی ایڑیوں میں درد تھی اس نے C.M.H حیدرآباد، کراچی اور کیپٹن ڈاکٹر سے علاج کروایا مگر ٹھیک نہیں ہوا۔ ڈاکٹر صاحبان نے اس کے مرض کو لاعلاج سمجھا۔ ایک دن خاکسار ان کے پاس گیا۔ پوسٹ کمانڈر صاحب نے بتایا کہ پانچ، چھ سال سے درد ٹھیک نہیں ہورہا۔ خاکسار نے سلفر 200 اور آرنیکا 200 لیکوڈ بنا کر دی اور ساتھ دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اس کو شفا دے۔ کچھ دنوں کے بعد ملا اور وہ بہت خوش ہو رہا تھا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے 100 فیصد بیماری ٹھیک ہوگئی ہے۔

## چندہ ادا ہوگیا

ایک معلم صاحب لکھتے ہیں:۔

خاکسار نے اپنا ایک سال عارضی طور پر وعدہ وقف جدید ایک لاکھ لکھوایا پھر جلد ہی ادا کردیا۔ اللہ تعالیٰ نے 10 لاکھ عطا کئے پلاٹ کی صورت میں۔ خاکسار کو والد صاحب کے ترکہ میں سے تقریباً دو لاکھ روپیہ ملا۔ جس میں سے ایک لاکھ کا خاکسار نے ربوہ میں پلاٹ خرید لیا۔ دوسری لاکھ وقف جدید میں چندہ دے دیا۔ لوگوں نے بہت باتیں کی کہ ایک معلم کو اتنا بڑا چندہ نہیں دینا چاہئے اور یہ کہ بچوں کا بھی حق ہے وغیرہ وغیرہ۔ خاکسار نے سب سے کہا اللہ تعالیٰ میری نیکی کو قبول فرمائے گا اور ہرگز ضائع نہیں کرے گا اور بڑھا چڑھا کر عطا فرمائے گا۔ کچھ عرصہ کے بعد اللہ تعالیٰ کی قدرت کہ ربوہ میں جو میرا پلاٹ تھا اس کی قیمت 10 لاکھ ہوگئی۔

دوسری بار جب دوبارہ وقف جدید کا بجٹ بنا تو سیکرٹری مال صاحب نے پوچھا اب کم کرکے کتنا لکھوں عرض کی کم کرنے کو دل نہیں چاہتا دوبارہ ایک لاکھ لکھ دیں کہنے لگے پاگل ہوگئے ہو پچھلے سال تو تمہارے پاس تھا سوادا کردیا۔ اب کہاں سے دوگے۔ عرض کی جمعۃ المبارک کا دن ہے دعا کر لینے دو پھر وعدہ لکھواتا ہوں خاکسار بیت الذکر میں گیا قادر مطلق اللہ سے رورو کر دعا کرنی شروع کر دی۔ کہ اے قادر مطلق اللہ تعالیٰ مجھے تجھ پر یقین کامل ہے کہ تو اس سال بھی مجھے ایک لاکھ کا وعدہ پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے گا۔ دعا کرنے کے بعد اپنا وعدہ ایک لاکھ لکھوا دیا۔ دوست احباب نے سمجھایا کہ کہاں سے دوگے اتنی بڑی رقم۔ جوں جوں لوگ مجھے کہتے کہ اتنی بڑی رقم کہاں سے دوگے ویسے ویسے ہی اللہ تعالیٰ پر میرا یقین پختہ تر ہوتا چلا گیا...... اب تو لوگوں کی باتیں مجھے لطف دیتی تھیں میں دعاؤں پر دعائیں کرتا چلا گیا۔ اس دوران مجھے اللہ تعالیٰ پر اتنا یقین ہوگیا کہ میرے دل میں یہ بات بیٹھ گئی کہ میں سجدہ میں جاکر جو کچھ بھی مانگوں گا اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل وکرم سے ضرور عطا فرمائے گا۔ ایک عجیب سا یقین اللہ تعالیٰ نے میرے اندر بھر دیا۔ الحمد للہ ہر ماہ اللہ تعالیٰ نے 10 سے پندرہ ہزار روپیہ کا انتظام کردیا ایک صاحب نے پوچھا کہ کیا تجھے قارون کا خزانہ مل گیا ہے کہ ہر ماہ 10 سے پندرہ ہزار کی رسید کٹواتا ہے۔ عرض کی ہاں۔ ایک خزانہ مل گیا ہے جو کہ اللہ تعالیٰ خود ہے۔

## کھانے میں برکت

مکرم عبدالستار اقبال صاحب معلم وقف جدید نے 1962ء میں احمدیت قبول کرنے کی سعادت پائی اور رزق حلال کی دعاؤں کے نتیجہ میں 1965ء میں وقف کیا۔ آپ نہایت ٹھنڈے مزاج کے مالک، دعا گو اور مضبوط ارادے کے مالک تھے۔ ان کے ایمان افروز واقعات میں سے ایک واقعہ درج ذیل ہے۔ آپ بیان کرتے ہیں۔

''کوٹھی جھنڈا سنگھ میں ایک مخلص احمدی دوست کی ہمشیرہ کی شادی تھی۔ خاکسار اس شادی کے انتظام وانصرام میں شریک تھا۔ جب بارات آئی تو وہ اتنی زیادہ تھی کہ گھر والے دیکھ کر گھبرا گئے کہ اتنا تو ہمارے پاس انتظام نہیں اور اتنا کھانا اور دیگر سامان ہم کہاں سے پورا کریں گے۔ ہماری بہت بے عزتی ہوجائے گی۔ خاکسار پاس ہی کھڑا تھا کہ اچانک میرے منہ سے بڑے زور سے نکلا خدا تعالیٰ ہماری بے عزتی نہیں ہونے دے گا کیونکہ ہم نے تو نہیں کہا تھا کہ اتنے لوگ بارات پر لانا۔ آپ فکر نہ کریں۔ آپ آدمیوں کو بلائیں اور ان کو عزت سے بٹھا کر پانی پلانا شروع کردیں اور میں بھی دعا کرتا ہوں۔ آپ بھی دعا کریں۔ چنانچہ بوتلیں پلائیں۔ پھر کھانا شروع کیا میں خود چاولوں پر بیٹھا ہوا تھا اور تھالیوں میں ڈال ڈال کر دے رہا تھا اور ہم بہت دعائیں کررہے تھے اللہ تعالیٰ ہم تو کمزور لوگ ہیں تیرے ہاتھ میں ہی ہماری عزت اور لاج ہے تو آج ہمیں عزت دے اور سرخرو کر۔ خدا تعالیٰ کے فضلوں کا ایسا نظارہ ہم نے دیکھا کہ مہمانوں کو کھلانے کے بعد دیگر لوگوں نے بھی چاول کھائے پھر بھی کھانا بچ گیا۔ جس پر ہمارے دل خدا تعالیٰ کی حمد سے لبریز ہوگئے۔

یہ محض حضرت مسیح موعود اور آپ کے بزرگ خلفاء کی دعاؤں کا نتیجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ٹھیکریوں سے بھی کام لے رہا ہے۔ یہ محض دین حق کے احیائے نو کے لئے ان کی پُردرد تڑپ کا اثر ہے جس نے سینکڑوں غلاموں کے قلوب کو بھی اسی جذبے سے گرما دیا ہے اور وہ تنگی اور ترشی دکھوں اور تکلیفوں میں دنیاوی سود وزیاں سے بے نیاز ہوکر اپنا تن من دھن اسی راہ میں فدا کر رہے ہیں کم علمی اور کم مائیگی ان کی راہ میں حائل نہیں ہوتیں کیونکہ وہ خوب جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں محض پاک نیتوں اور پُرخلوص جدوجہد کی قیمت ہے اور وہ خوب جانتے ہیں کہ ان کے تہی دامنوں کو خدا تعالیٰ کا فضل چوٹی تک بھردے گا اور ان کے سب خالی خانے کناروں تک اس کی رحمت سے لبریز ہوجائیں گے۔

## اولیا بنانا اللہ کا کام ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا وقف جدید کے معلمین کے بارے میں ارشاد:۔

''وقف جدید کے بارہ میں ایک سوال پیش ہوا کہ حضرت مصلح موعود نے جب پہلی بار یہ تحریک فرمائی اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا تو اس وقت سے یہ تاثر چلا آرہا ہے کہ حضور نے فرمایا تھا کہ جو معلمین ہوں گے وقف کریں گے ان کا براہ راست میرے ساتھ رابطہ ہوگا اور وہ میری ہدایت پر کام کریں گے اور دور دراز ممالک میں دیہاتوں اور جنگلوں میں ایک خدا رسیدہ انسان بنیں گے۔ حضور نے فرمایا......

باقی ولی اللہ بنانا تو کسی کا کام نہیں سوائے اللہ کے۔ البتہ ولی اللہ بنانے کی کوشش کرنا یہ کام جاری رہتا ہے۔ مگر ولی خدا ہی بناتا ہے آپ کسی کو ولی بنا کر پیش نہیں کرسکتے۔ ان واقفین میں سے جو ہمارے پاس آئے کئی ایسے تھے جن کے متعلق جہاں تک انسانی علم کام کرتا ہے انسان کہہ سکتا ہے کہ ولی اللہ ہیں۔ ان کا وقف ہوجانا، ان کا بے لوث میدان عمل میں چلے جانا ان کا دعائیں کرنا ان کی نیکی کی وجہ سے ان کی کوششوں کو غیر معمولی پھل لگنا اور ان کی دعاؤں کے پورا ہونے کا میں بھی گواہ ہوں کہ کس طرح خدا تعالیٰ کے فضل سے بعضوں کو کشوف بھی ہوئے اور وہ پورے ہوئے۔ بعضوں کو سچی رویا آتی تھیں۔ پس یہ نہیں کہ یہ تحریک خدا رسیدہ وجودوں سے خالی تھی۔ مگر وقف کے شوق میں بہت سے نوجوان آئے جو ٹھہر بھی نہیں سکے عہد بھی پورا نہ کرسکے اور بکھر گئے...... اولیاء اللہ بنانا اللہ کا کام ہے خلیفہ وقت کا اتنا کام ہے کہ تحریک کرے اور توجہ دلائے۔ وقف جدید کا کام تھا کہ ان کی نیکی اور تقویٰ پر نظر رکھے، بجائے اس کے کہ صرف ظاہری علم پر زور دے۔''

(الفضل انٹرنیشنل 6 رجون 1997ء صفحہ 12)

(بقیہ صفحہ 6)

میں 'آرمی میوزیم' کہا جاتا ہے۔''

یہ عجائب گھر مختلف گیلریوں میں تقسیم ہے۔ یہ نوادرات نہایت ترتیب، سلیقے اور خوبصورتی سے ان میں سجائے گئے ہیں۔ یہ گیلریاں انفنٹری گیلری، نشان حیدر گیلری، یونیفارم گیلری، جنرل گیلری اور آرمز اینڈ سروسز گیلری کے نام موسوم ہیں۔

انفنٹری گیلری میں عہد قدیم سے عصر حاضر تک پیادہ فوج کے استعمال میں رہنے والے ہتھیاروں کی نمائش کی گئی ہے۔

نشان حیدر گیلری میں ان شہدا کی تصاویر، وردیاں اور ذاتی اشیاء ہیں جن کے بے مثال جرأت اور لازوال قربانی پر انہیں ملک کے اعلیٰ ترین فوجی اعزاز سے نوازا گیا ہے۔

یونیفارم گیلری میں مغلیہ دور سے لے کر اب تک رائج فوجی وردیوں کے نمونے دیکھے جاسکتے ہیں۔

جنرل گیلری میں مختلف جنگوں کے دوران دشمن سے چھینا گیا اسلحہ زیر نمائش ہے۔

آرمز اینڈ سروسز گیلری میں کور آف انجینئرز، آرٹلری، کیولری، سگنلز وغیرہ میں استعمال ہونے والی مختلف اشیاء وائرلیس سیٹ، ٹیلی فون سیٹ اور الیکٹرک جنریٹر رکھے گئے ہیں۔

ان میں سے ہر گیلری تفصیلی تعارف کی محتاج ہے۔ ان میں سب سے اہم چیز سلطان ٹیپو کا تیر کمان ہے۔ جو سیاحوں کو شہید کی جرأت رندانہ کی یاد دلاتا ہے۔ یہیں اٹھارہویں صدی عیسوی میں مرہٹوں کے خلاف برسرپیکار رہنے والے مسلمانوں کے سپہ سالار امیر خان پنڈاری کا کلہاڑا اور ایران کے شاہ عباس صفوی کی ایک تلوار بھی دیکھی جاسکتی ہے جو اس نے مغل بادشاہ جہانگیر کو تحفتاً پیش کی تھی۔

یہ عجائب گھر اس خطے کے مسلمانوں کی درخشاں عسکری روایات کا امین ہے۔

(اردو ڈائجسٹ ستمبر 2007ء)

مکرم داؤد طاہر صاحب

# راولپنڈی۔ ایک شہر بے مثال

راولپنڈی یوں تو ہندوستانی فوج کی شمالی کمانڈ کے صدر مقام ہونے کے ناتے ہمیشہ سے معروف رہا ہے۔ لیکن پاکستان کا دارالحکومت اسلام آباد منتقل ہونے کے بعد اسے بے پناہ شہرت حاصل ہوئی۔

پورے یقین سے نہیں کہا جا سکتا کہ یہ شہر دل پذیر (راولپنڈی) کب آباد ہوا لیکن یہ بات بہرحال طے ہے کہ چار سو سال قبل بھی یہ شہر ایک چھوٹے قصبے کی صورت موجود تھا۔ اس کی تصدیق مغل بادشاہ نورالدین جہانگیر کی خودنوشت 'تزک جہانگیری' سے ہوتی ہے جس میں اس نے راولپنڈی میں اپنے قیام کا بڑی وضاحت سے ذکر کیا ہے۔

کہتے ہیں کہ راولپنڈی دو الفاظ کا مجموعہ ہے۔ پہلا حصہ یعنی 'راول' اس کے بانی کا نام ہے جبکہ 'پنڈی'، پنڈ کی بگڑی ہوئی شکل ہے۔ روایت کے مطابق راول ہندو تھا۔ اس نے قریبی جھیل کے کنارے ایک اور گاؤں بھی آباد کیا جسے صرف 'راول' کا نام دیا گیا۔ محققین کا خیال ہے کہ یہ گاؤں راولپنڈی سے پہلے آباد ہوا تھا لیکن بوجوہ ترقی نہ کر پایا۔ چند سال پہلے موضع راول مسمار کر کے اس جگہ راول ڈیم تعمیر کر دیا گیا جو آجکل راولپنڈی اور اسلام آباد میں پینے کا پانی فراہم کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔

راولپنڈی ایک چھوٹا سا خوابیدہ شہر ہوا کرتا تھا، لیکن دارالحکومت کی اس علاقے میں منتقلی کے بعد آبادی میں تیزی سے اضافہ ہونے لگا۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق اب اس شہر کی آبادی پچیس لاکھ نفوس سے تجاوز کر چکی ہے۔

راولپنڈی وسیع رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔ چھاؤنی اور شہر کے دیگر حصوں میں اب تک جو گاؤں ضم ہو چکے ہیں ان کی فہرست خاصی طویل ہے۔ ٹینچ بھاٹہ، آدڑہ، مریڑحسن، جھنڈا چیچی، چوہڑ ہڑپال، سہام، موہری، ٹاہلی، ڈھیری حسن آباد، ٹلسہ، رتہ امرال، کوٹھا کلاں، مورگاہ، چکلالہ، مٹکال، پیرودھائی، پنڈڑہ، ٹالیاں اور ڈھوک حسّو نامی آبادیاں دراصل ان ہی دیہات کے نام پر آباد ہوئی ہیں۔

شیر شاہ سوری کی تعمیر کردہ شاہراہ اعظم ٹینچ بھاٹہ کے پہلو سے ٹاہلی موہری گزرتی تھی۔ اس شاہراہ کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا اب بھی اس جگہ موجود ہے۔ یہاں لکڑی کا ایک پرانا پل بھی سلامت ہے جو اتنا مضبوط ہے کہ بھاری سے بھاری گاڑی بھی اس پر سے بآسانی گزر سکتی ہے۔ کسی زمانے میں یہ سڑک قلعہ رُہتاس کو راولپنڈی سے ملاتی تھی۔

راولپنڈی کی اصل آبادی آج کل پرانا قلعہ کہلاتی ہے۔ یہ آبادی شہر کے عین وسط میں واقع اور قدیم طرز تعمیر کا نمونہ ہے۔ اس کے اردگرد محلوں میں گوالمنڈی، نیا محلّہ، ورکشاپی محلّہ، تیلی محلّہ، باغ سرداراں، محلّہ شاہ چن چراغ، بھابڑ خانہ، محلّہ وارث خان، محلّہ بنی تالاب، محلّہ امام باڑہ، مکھا سنگھ اسٹیٹ، ڈھوک کھبا، کرتارپورہ، ہری پور، محلّہ عیدگاہ اور موہن پورہ وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

نالہ لئی کے ذکر کے بغیر اس شہر کا تذکرہ ادھورا رہے گا۔ یہ نالہ شہر کے بیچوں بیچ تقریباً ہر قدیم محلے سے گزرتا ہے۔ کہنے کو تو یہ ایک نالہ ہے مگر برسات میں دریا کی صورت بہنے لگتا ہے۔ تب شہر کی اکثر آبادیاں کسی نہ کسی شکل میں اس سے ضرور متاثر ہوتی ہیں۔ یہ نالہ محض نالہ ہی نہیں ایک تہذیبی علامت بھی ہے۔ روایت کے مطابق آج سے ستر اسی سال پہلے تک یہ صاف وشفاف پانی کی ایک ندی تھی جس کا پانی پینے کے لئے بھی استعمال ہوتا تھا۔ وہ تمام دیہات جو اب راولپنڈی شہر کا حصہ ہیں، اس نالے کے پانی سے اپنی ضروریات پوری کرتے تھے۔

لیاقت باغ راولپنڈی کا سب سے قدیم باغ ہے جس کا دامن ہر قسم کے سیاسی جلسوں کے لئے وا رہتا ہے۔ پاکستان کے پہلے وزیراعظم قائد ملت لیاقت علی خاں اسی باغ میں شہید ہوئے تھے۔

اب ایک ایسے مقام کا ذکر جو اس شہر کی پہچان ہے۔ یہ مقام ہے 'راجہ بازار'۔ مقامی لوگ کہتے ہیں کہ جس نے راولپنڈی آ کر راجہ بازار نہیں دیکھا اس نے کچھ نہیں دیکھا۔ اس بازار میں پہنچ کر واقعی احساس ہوتا ہے جیسے انسان کسی دوسری دنیا میں پہنچ گیا ہو۔ یہ بازار جو مقامی ثقافت کا آئینہ دار ہے، اس شہر کا سب سے قدیم بازار ہے اور پرانے قلعے کے بالکل قریب واقع ہے۔ اس بازار کی کوکھ سے بے شمار ذیلی بازار وجود میں آ چکے ہیں جن میں نرنکاری بازار، کشمیری بازار، موچی بازار، صرافہ بازار، اردو بازار، نمک منڈی، سبزی منڈی، باڑہ بازار، موتی بازار، بازار کلاں، ٹرنک بازار، سٹی صدر روڈ، لیاقت روڈ، اقبال روڈ، جامع مسجد روڈ اور گنج منڈی وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

جہاں اب راولپنڈی چھاؤنی ہے وہاں ایک قصبہ غزنی پور یا گجنی پور ہوا کرتا تھا۔ یہ متحدہ ہندوستان کی سب سے بڑی چھاؤنی تھی جس کی بنیاد 1851ء میں رکھی گئی۔ صدر کا علاقہ چھاؤنی کا مرکز قرار دیا جا سکتا ہے۔ صدر میں بھی بہت سے بازار ہیں جن میں سب سے زیادہ فیشن ایبل اور بارونق بازار بینک روڈ ہے۔ کشمیر روڈ، حیدر روڈ، ہسپتال روڈ، چک بازار، آدم جی روڈ، کباڑی بازار وغیرہ اس کے علاوہ ہیں جو صدر کے مرکزی علاقے کی نمائندگی کرتے ہیں۔ صدر کا قدیم ترین محلّہ بابو محلّہ ہے جس کی انفرادیت اس کا طرز تعمیر اور گلیوں کا جداگانہ انداز ہے۔ اس علاقے میں انگریزی عملداری کے ابتدائی دور کی کئی نشانیاں مثلاً گرجا گھر، سکول اور قلعہ اب بھی موجود ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ پرانا قلعہ، راجہ بازار اور صدر دیکھے بغیر اس فضا کو محسوس ہی نہیں کیا جا سکتا جو اس شہر کا خاصہ ہے۔ ملکی و غیر ملکی سیاح کسی اور جگہ نہ جائیں تو بھی یہ علاقے ضرور دیکھتے ہیں۔ اس وقت ذکر ہوگا صرف فوجی عجائب گھر (آرمی میوزیم) کا جو راولپنڈی کا اکلوتا عجائب گھر ہے۔

## عجائبات کی دنیا

اگر آپ ضلع کچہری سے جی ایچ کیو کی طرف جائیں تو فوجی سنٹرل لائبریری کے ساتھ ہی ایک شاندار دو منزلہ عمارت نظر آتی ہے۔ یہی فوجی عجائب گھر ہے۔ آپ بے دھڑک اندر چلے جائیں، کوئی آپ کو نہیں روکے گا، کم از کم ہمارا تجربہ تو یہی ہے۔

عمارت میں داخل ہونے سے پہلے ہی آپ کی ملاقات برصغیر کے پہلے وکٹوریہ کراس لینے والے صوبے دار خداداد خان سے ہو جاتی ہے۔ فوجی وردی میں ملبوس، سینہ تانے، ہاتھ میں رائفل تھامے، پوری آن بان سے کھڑا ان کا یہ مجسمہ ان کے عزم و ہمت کی دلیل ہے۔

یاد رہے کہ صوبے دار خداداد خان کا تعلق ضلع چکوال سے تھا۔ وہ برطانوی ہند فوج کے پہلے سپاہی تھے جنہوں نے جنگ عظیم اول کے دوران 31/ اکتوبر 1914ء کو بیلجیئم میں ہیلی بیکس کے مقام پر جرأت و بہادری کی نادر مثال قائم کر کے سلطنت برطانیہ کا اعلیٰ ترین فوجی اعزاز حاصل کیا۔ یہ مجسمہ آنے والی نسلوں کو یاد دلاتا رہے گا کہ اگر کبھی ذمے داریوں کی ادائیگی کے دوران جان جانے کا اندیشہ ہو، تو بھی قدم پیچھے نہیں ہٹانا چاہئے۔

عجائب گھر کے صحن میں مختلف جنگوں میں استعمال ہونے والے ٹینک، توپیں، ہیلی کاپٹر اور گاڑیاں اس ترتیب سے رکھی گئی ہیں کہ ان پر کسی سرحدی چھاؤنی کا گمان ہونے لگتا ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ جوں ہی دشمن نے للکارا ان توپوں اور ٹینکوں کے دہانے شعلے اگلنے لگیں گے۔ ان میں سے بعض توپیں اور ٹینک تو ماضی میں پاک فوج کے استعمال میں رہے ہیں، لیکن سامان حرب مختلف معرکوں کے دوران دشمن سے چھینا گیا ہے۔

اس میں وہ سنچورین اور شرمن ٹینک بھی شامل ہیں جنہیں 1965ء کی پاک بھارت جنگ کے دوران چھمب جوڑیاں اور راجستھان کے محاذوں پر قبضے میں لیا گیا تھا۔ یہیں ایک اور ٹینک کھڑا ہے جسے دشمن کھیم کرن کے محاذ پر چھوڑ کر بھاگ کھڑا ہوا تھا۔ ایک جیپ بھی یہاں دیکھی جا سکتی ہے جو 1971ء میں راجستھان سیکٹر میں دشمن سے چھینی گئی تھی۔

استقبالیے میں آپ کو اپنے دائیں بائیں، دونوں طرف ایک ایک کیڈلک کار کھڑی نظر آتی ہے۔ یہ گاڑیاں فیلڈ مارشل محمد ایوب خان، جنرل محمد موسیٰ اور جنرل محمد یحییٰ خان کے زیر استعمال رہی ہیں۔ استقبالیے میں کئی ہتھیار، تصویریں، وردیاں اور بہت سے دیگر نوادرات بھی رکھے گئے ہیں لیکن میں نے ان پر ایک اچٹتی نگاہ ڈالی اور پھر عجائب گھر کے ناظم کے کمرے میں جا بیٹھا۔

انہوں نے نہ صرف گرم، خوشبودار اور خوش ذائقہ قہوے سے ہماری تواضع کی بلکہ اس عجائب گھر کی پوری تاریخ بھی بیان کر دی۔

''اس عجائب گھر کا قیام 24/ اپریل 1962ء کو عمل میں آیا۔ پاک فوج کے کمانڈر انچیف، جنرل محمد موسیٰ نے جی ایچ کیو، راولپنڈی کے قریب انگریزوں کے زمانے کی بنی ہوئی پرانی وضع کی بیرکوں میں اس کا افتتاح کیا۔'' یہ چھوٹا سا عجائب گھر وقت کے ساتھ ساتھ ارتقائی منازل طے کرتا رہا تاوقتیکہ 1982ء میں یوم دفاع کے موقع پر وائس چیف آف آرمی سٹاف، جنرل کے ایم عارف نے اس کی موجودہ عمارت کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس عمارت کی تکمیل پر 1993ء میں یہ عجائب گھر اس جگہ منتقل ہوا۔''

''میں نے کراچی، لاہور اور پشاور کے عجائب گھر دیکھ رکھے ہیں۔ محسوس ہوتا ہے کہ یہ عجائب گھر قدرے چھوٹا ہے۔'' میں نے کہا۔

''اصل بات یہ ہے کہ یہ پاکستان کے دوسرے عجائب گھروں کے مقابلے میں نیا ہے لیکن عساکرِ پاکستان کی تاریخ کے حوالے سے مستند اور ان کی تابندہ روایات کا آئینہ دار ہے'' انہوں نے بتایا۔

''اس عجائب گھر میں کل کتنے نوادرات ہوں گے؟''

''شاید پانچ ہزار سے بھی کچھ زیادہ۔ یہ نوادرات ہماری عسکری تاریخ کے مختلف پہلو اجاگر کرتے ہیں۔ سپہ سالاروں اور فوجیوں کے ہتھیار، پہلی اور دوسری جنگ عظیم میں استعمال ہونے والا سامان حرب، 1965ء اور 1971ء کی پاک بھارت جنگوں کے دوران استعمال ہونے والی گاڑیاں اور ٹینک، جرأت و بہادری کے کارناموں پر اعزازات حاصل کرنے والوں کی تصاویر، قومی ہیروؤں کی وردیاں، ان کے ذاتی استعمال کی اشیاء اور مختلف مواقع پر ملنے والی شیلڈیں، کریسٹ اور میڈل، غرض یہاں کیا کچھ نہیں۔''

''ان نوادرات کو یکجا کرنے میں بہت دقت پیش آئی ہوگی۔'' میں نے پوچھا۔

''سچ پوچھیں تو یہ واقعی ایک مشکل کام تھا۔ نوادرات مختلف علاقوں میں بکھرے پڑے تھے۔ کچھ چیزیں دوسرے ممالک میں تھیں لہٰذا اخبارات، جرائد، ریڈیو اور دیگر ذرائع ابلاغ اور برطانوی ہند فوج کے سبکدوش فوجیوں سے تعاون کی درخواست کی گئی۔ اس کا مثبت ردعمل ہوا۔ اور بہت سے لوگوں نے اپنے پاس موجود نوادرات عطیۃً پیش کر دیے۔ اسی رجمنٹل سنٹروں نے اپنے ہاں موجود سامان حرب پیش کیا اور یوں یہ عجائب گھر معرض وجود میں آیا جسے عرف عام

(باقی صفحہ 5 پر)

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر 95665 میں چوہدری آمنہ طارق

بنت طارق محمود قوم بسراء پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-06-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ چوہدری آمنہ طارق۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد بھٹی ولد چوہدری عبدالرشید بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری طارق محمود ولد چوہدری غلام احمد

### مسل نمبر 95666 میں چوہدری خاور طارق

ولد چوہدری طارق محمود قوم بسراء پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-06-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 $ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری خاور طارق۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد بھٹی ولد عبدالرشید بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری طارق محمود ولد چوہدری غلام احمد

### مسل نمبر 95667 میں Bushra N Fouzi

زوجہ عبدالرشید فوزی قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-08-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن ساڑھے سات تولے مالیتی -/3000$ (2) حق مہر وصول شدہ وخرچ شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800$ ماہوار بصورت پارٹ ٹائم ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Bushra Fouzi۔ گواہ شد نمبر 1 Mirza N.Baig S/O Mirza Muazzam Baig۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید فوزی ولد ایم محمد موسیٰ (مرحوم)

### مسل نمبر 95668 میں Muibi Olaoye

ولد Yusuf Olaoye قوم Yoruba پیشہ نرسنگ عمر 52 سال بیعت ...... ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان واقع نائیجیریا مالیتی -/300000 نائیجیرین کرنسی (2) رہائشی مکان واقع U.S.A جو کہ بینک قرض سے لیا گیا ہے مالیتی -/US$150000 اس وقت مجھے مبلغ -/3000$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں اور مبلغ -/1000$ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muibi۔ گواہ شد نمبر 1 عاطف میاں ولد اختر حیات میاں گواہ شد نمبر 2 Mohammed G Ahmed S/O Mohammed Aziz Ahmed

### مسل نمبر 95669 میں Mambu,D, Mohamed

ولد Mambu Sam قوم Mambu پیشہ ٹیچر عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Le305000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/Le300000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mambu,D,Mohamed۔ گواہ شد نمبر 1 Mir Waseem ur Rashid S/O Mir Abdur Rashid۔ گواہ شد نمبر 2 Allieu Amara S/O Amara

### مسل نمبر 95670 میں محمد احمد

ولد منور احمد اختر قوم جٹ پیشہ سافٹ ویئر انجینئر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-04-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 1650 مربع فٹ واقع کینیڈا مالیتی -/245000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3625$ ماہوار بصورت سافٹ ویئر انجینئر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 Waseem A. Syed S/O Bashir A.Syed۔ گواہ شد نمبر 2 سید عمران مدثر ولد سید سعید احمد

### مسل نمبر 95671 میں نادیہ احمد

ولد محمد احمد قوم بھٹی پیشہ سافٹ ویئر انجینئر عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/15000$ (2) طلائی زیور بوزن 1.04lbs مالیتی -/14663.84$ اس وقت مجھے مبلغ -/3600$ ماہوار بصورت سافٹ ویئر انجینئر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادیہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد اختر ولد چوہدری غلام حسین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ولد منور اختر

### مسل نمبر 95672 میں محی الدین جواد احمد

ولد محمد منیر احمد قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع U.S.A مالیتی -/US$550000 (2) مکان واقع دارالصدر حلقہ بیت المبارک مالیتی -/US$75000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120000$ سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محی الدین جواد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عمیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 Saad Ahmad S/O Muhammad Munir Ahmad

### مسل نمبر 95673 میں امتہ الحئی قدسیہ

زوجہ سلیم احمد سید قوم سید پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 10 تولے مالیتی -/US$4000 (2) حق مہر بذمہ خاوند -/US$7000 اس وقت مجھے مبلغ -/1000 $ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحئی قدسیہ۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد سید ولد وسیم احمد سید۔ گواہ شد نمبر 2 Farooq Ahmad Padder S/O Late Ghulam Mohammad Padd

### مسل نمبر 95674 میں امتہ الودود

زوجہ رشید احمد قوم چوہدری پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-04-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 9 تولے مالیتی -/3000$ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الودود۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد سعید اے چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 فضل اے سید ولد طاہر اے سید

### مسل نمبر 95675 میں Sharifa Muslun

زوجہ Ahmad Younouses Muslun قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشیس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-01-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 56.4 گرام مالیتی -/Rs31500 (2) حق مہر -/Rs300۔ اس وقت مجھے مبلغ ...... ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sharifa Muslun۔ گواہ شد نمبر 1 Junaid Muslun S/O Ahmad Younouses Muslun۔ گواہ شد نمبر 2 Razi Muslun S/O Ahmad Younoses Muslun

### مسل نمبر 95676 میں غزالہ اختر

زوجہ اعجاز احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 21 تولے مالیتی -/8400$ (2) حق مہر وصول شدہ -/25000 روپے (3) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع دارالعلوم ربوہ مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غزالہ اختر۔ گواہ شد نمبر 1 Nibras Mir S/O Mir Mohammad Asim گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد عبداللطیف

### مسل نمبر 95677 میں خلیفہ کلیم الدین محمود

ولد خلیفہ سلیم الدین محمود قوم صدیقی پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-04-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) شیئرز بانڈز مالیتی -/60000$ اس وقت مجھے مبلغ -/27600$ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری

سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خلیفہ کلیم الدین محمود۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر شیخ ولد شیخ خلیل الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 Mudather S/O Tiamiyu Adedeji

## مسل نمبر 95678 میں لبنٰی خان

زوجہ کلیم الدین قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/8000$ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لبنٰی خان۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر شیخ ولد شیخ خلیل الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 Mudathir S/O Tiamiyu Adedeji

## مسل نمبر 95679 میں مبارک احمد

ولد محمد ادریس قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اِٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد ولد محمد ادریس۔ گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد ولد محمد ادریس۔ گواہ شد نمبر 2 توصیف احمد قمر ولد محمد ادریس

## مسل نمبر 95680 میں توصیف احمد قمر

ولد محمد ادریس قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اِٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ توصیف احمد قمر۔ گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد ولد محمد ادریس۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد محمد ادریس

## مسل نمبر 95681 میں

## Sleha Satwat Ahmad

بنت Mirza Ghulam Qadir Ahmad قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیاء بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ...... میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/KSH300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Saleha Satwat Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 Mirza Kirshan Ahmad S/O Mirza Ghulam Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہ ولد محمد انور شاہ

## مسل نمبر 95682 میں

## Mohammed E.Amaya

ولد Abdul Sabar B.Amaya قوم...... پیشہ مشنری عمر 34 سال بیعت 1984ء ساکن کینیاء بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-06-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5200 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammed E.Amaya۔ گواہ شد نمبر 1 Hussein Jureji S/O Jureji Sulemani گواہ شد نمبر 2 Abdullah Hussein S/O Juma

## مسل نمبر 95683 میں

## Ramadhan Suleman

ولد Suleman Ngomango قوم...... پیشہ مشنری عمر 44 سال بیعت 1984ء ساکن کینیاء بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-06-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10296 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ramadhan Suleman۔ گواہ شد نمبر 1 Hussein Jureji S/O Jureji Suleman گواہ شد نمبر 2 Abdullah Hussein S/O Juma

## مسل نمبر 95684 میں Eli Marlina

زوجہ Taufik Ahmad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت 1986ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 39 گرام مالیتی -/RP3510 (2) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور بوزن 20 گرام مالیتی -/RP1800 (3) Diamond کی انگوٹھی مالیتی -/RP600۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP400 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Eli Marlina۔ گواہ شد نمبر 1 Taufik Ahmad S/O Ahmad Zaman۔ گواہ شد نمبر 2 Sukarta S/O Minan

## مسل نمبر 95685 میں

## Zafarudin Nizaptullah

ولد Abdul Kari قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 30 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-01-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Zafarudin Nizaptullah گواہ شد نمبر 1 Jayadih S/O Minan۔ گواہ شد نمبر 2 Waseem Ahmad S/O Abdul Kari

## مسل نمبر 95686 میں Nurbaiti

بنت Sarpan قوم...... پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-09-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nurbaiti۔ گواہ شد نمبر 1 Ahmad Munaji S/O Muselan۔ گواہ شد نمبر 2 Sarpan S/O Asim

## مسل نمبر 95687 میں Euis Lasmini

زوجہ Zaenal Arifin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت 1979ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-09-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور بوزن 10 گرام مالیتی -/RP2000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Euis Lasmini۔ گواہ شد نمبر 1 Ahmad Munaji S/O Muselan۔ گواہ شد نمبر 2 Zaenal Arifin S/O H.Sadi (Late)

## مسل نمبر 95688 میں Tita Kustita

زوجہ Samsu Haryono قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت 2005ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-04-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 1000 مربع میٹر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP500000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Tita Kustita۔ گواہ شد نمبر 1 Ahmad Munaji S/O Muselan۔ گواہ شد نمبر 2 Samsu Haryono S/O Soediono

## مسل نمبر 95689 میں Sarpan

ولد Hasyim قوم...... پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت 1978ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-01-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 700 مربع فٹ انڈونیشیا مالیتی -/RP150000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sarpan۔ گواہ شد نمبر 1 Sukarta S/O Minan۔ گواہ شد نمبر 2 Guniati S/O Sidih

## مسل نمبر 95690 میں Deni Jaelani

زوجہ A.K Jaelani قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت 1991ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-03-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 250 مربع فٹ اور زمین 450 مربع فٹ مالیتی -/RP100000000 (2) حق مہر بصورت زیور بوزن 5 گرام مالیتی -/RP1000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP1800000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Deni Jaelani۔ گواہ شد نمبر 1 Ahmad Zaman S/O Saman۔ گواہ شد نمبر 2 AK Jaelani S/O Minan

## مسل نمبر 95691 میں Ahmad Munaji

ولد Muselan قوم...... پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-01-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad Munaji۔ گواہ شد نمبر 1 Sukarta S/O Minan۔ گواہ شد نمبر 2 Jayadih S/O Minan

## مسل نمبر 95692 میں

## Muhammad Husaini

ولد Syamsuddin قوم...... پیشہ مبلّغ عمر 40 سال بیعت

1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-01-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 10000 مربع فٹ واقع انڈونیشیا مالیتی RP30000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP1522967/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں اور مبلغ RP1500000/- سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Husaini گواہ شد نمبر 1 Nashir Hayatul Islam S/O Syaeful Uyun۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Hadi Sangkala S/O Pasiri

## مسل نمبر 95693 میں

## Bambang Sultan Rani

ولد Diusman قوم...... پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-01-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP1350000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Bambang Sultan Rani گواہ شد نمبر 1 Nashir Hayatul Islam S/O Syaeful Uyun۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Hadi Sangkala S/O Pasiri

## مسل نمبر 95694 میں Ismet Rais

ولد M.Rais قوم...... پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-08-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 126 مربع فٹ واقع انڈونیشیا مالیتی RP5000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP800000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ismet Rais۔ گواہ شد نمبر 1 Ahmed Nurdin S/O Endang Saryad Rais۔ گواہ شد نمبر 2 Sukardi Yusuf S/O M.Yusuf

## مسل نمبر 95695 میں Nurul Kurnia

زوجہ Muhammad Husaini قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (2) حق مہر وصول شدہ بصورت زمین برقبہ 12x30 مربع فٹ مالیتی RP1000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP600000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nurul Kurnia۔ گواہ شد نمبر 1 Nashir Hayatul Islam S/O Syaeful Uyun۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Hadi Sangkala S/O Pasiri

## مسل نمبر 95696 میں Dyah Ayu Pratiwi

بنت M.Soleh قوم...... پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP1500000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Dyah Ayu Pratiwi۔ گواہ شد نمبر 1 Wisyhe S/O Soleh۔ گواہ شد نمبر 2 M.Soleh S/O M.Zakaria

## مسل نمبر 95697 میں Hendi Sutisna

ولد Entis Sutisna قوم...... پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت 1988ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-04-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP2000000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hendi Sutisna۔ گواہ شد نمبر 1 Patah Munir S/O Idin Sahidin۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Rojak S/O Idin Sahidin

## مسل نمبر 95698 میں Djamil Samian

ولد Samian قوم...... پیشہ پنشنر عمر 64 سال بیعت 1977ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 130 مربع فٹ واقع انڈونیشیا مالیتی RP250000000/- (2) زمین برقبہ 1350 مربع فٹ واقع انڈونیشیا مالیتی RP334000000/- (3) زرعی زمین برقبہ 300 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی RP45000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP2000000/- ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Djamil Samian گواہ شد نمبر 1 Nasiruddin Baidlowi S/O Djamil Samian۔ گواہ شد نمبر 2 Nasir Ahmad S/O Djamil Samian

## مسل نمبر 95699 میں Nasrullah

ولد Abdul Latif قوم...... پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-08-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP1100000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nasrullah۔ گواہ شد نمبر 1 Yusuf Hermanwan S/O Apid Saripuddin گواہ شد نمبر 2 Sayid Rahman Hakim S/O Ahmanu Priyatina

## مسل نمبر 95700 میں Suparno

ولد Maria Wikarta قوم...... پیشہ فارمر عمر 45 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ مالیتی RP25000000/- اس وقت مجھے مبلغ RP500000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Suparno۔ گواہ شد نمبر 1 Wisnu Widiyanto S/O Suparno گواہ شد نمبر 2 Ismail Hakim Suparno

## مسل نمبر 95701 میں ڈاکٹر زاہدہ مقصود

زوجہ ڈاکٹر مقصود احمد قوم صدیقی پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن عمر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً 140000/- روپے (2) ترکہ والد شرعی حصہ 100000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 65000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ڈاکٹر زاہدہ مقصود۔ گواہ شد نمبر 1 طٰہٰ وقاص ولد ڈاکٹر مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری منظور احمد ولد چوہدری مقبول احمد (مرحوم)

## مسل نمبر 95702 میں قدسیہ طاہر

زوجہ طاہر احمد شیخ قوم ککے زئی افغان پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گارڈن ایسٹ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) از ترکہ والدین بینک بیلنس 1000000/- روپے (2) طلائی زیور 28 تولے مالیتی 616000/- روپے (3) حق مہر ادا شدہ 50000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قدسیہ طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 ملک طاہر احمد خان وصیت نمبر 36720۔ گواہ شد نمبر 2 ملک محسن احمد خان وصیت نمبر 40072

## مسل نمبر 95703 میں کاشفہ تبسم

بنت محمد نسیم تبسم قوم راجپوت کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صدر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کاشفہ تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نسیم تبسم مربی سلسلہ والد موصیہ وصیت نمبر 22775۔ گواہ شد نمبر 2 محمد کاشف تبسم وصیت نمبر 47830

## مسل نمبر 95704 میں سکینہ مجید

زوجہ عبدالمجید ضیاء قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 150 گرام مالیتی اندازاً 300000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سکینہ مجید۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مسرور احمد وصیت نمبر 45675۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد مجید ولد عبدالمجید ضیاء

## مسل نمبر 95705 میں لقمان احمد مجید

ولد عبدالمجید ضیاء قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3200/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان احمد مجید۔ گواہ شد نمبر 1۔ نوید احمد مجید ولد عبدالمجید ضیاء گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر مسرور احمد وصیت نمبر 45675

## مسل نمبر 95706 میں فرحان احمد مجید

ولد عبدالمجید ضیاء قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری

وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرحان احمد مجید۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد وصیت نمبر 58601۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر مسرور احمد وصیت نمبر 45675

### مسل نمبر 95707 میں مطیع الرحمٰن

ولد غلام قادر (مرحوم) قوم جٹ اٹھوال پیشہ پنشنر عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹرول III کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-06-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 90 مربع گز اندازاً مالیتی -/4500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مطیع الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد بھٹی وصیت نمبر 24100۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 26998

### مسل نمبر 95708 میں سجاد احمد خان

ولد شمشاد احمد خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1 عدد فلیٹ برقبہ 77 گز واقع فیڈرل بی ایریا کراچی مالیتی -/600000 روپے (2) نقد رقم بصورت اکاؤنٹ قومی بچت مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2500 روپے ماہوار کرایہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سجاد احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وصیت نمبر 26998۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد محمد قاسم

### مسل نمبر 95709 میں زاہد احمد

ولد جمیل احمد قوم شیخ پیشہ ڈرائیونگ عمر 41 سال بیعت 1994ء ساکن لانڈھی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مکان برقبہ 100 مربع گز واقع لانڈھی کراچی مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عثمان شاہد وصیت نمبر 25000۔ گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد وصیت نمبر 77892

### مسل نمبر 95710 میں زاہدہ ثمرین

بنت زاہد احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت 1994ء ساکن لانڈھی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ ثمرین۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد احمد ولد جمیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عثمان شاہد وصیت نمبر 25000

### مسل نمبر 95711 میں فراز احمد

ولد زاہد احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت 1994ء ساکن لانڈھی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فراز شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد احمد ولد جمیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عثمان شاہد وصیت نمبر 25000

### مسل نمبر 95712 میں ناز فاطمہ

بنت اللہ بخش بلوچ قوم مرڑانی بلوچ پیشہ خانہ داری طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لانڈھی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناز فاطمہ۔ گواہ شد نمبر 1 علی اصغر ولد اللہ بخش بلوچ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عثمان شاہد وصیت نمبر 25000

### مسل نمبر 95713 میں سائرہ طاہر

بنت طاہر احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 12 گرام مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سائرہ طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 فراز احمد وصیت نمبر 75666۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد وصیت نمبر 74442

### مسل نمبر 95714 میں انجم شکور

زوجہ عبدالشکور ابڑو قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسکوائرنز دواٹر پمپ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن ڈیڑھ تولہ مالیتی -/30000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انجم شکور۔ گواہ شد نمبر 1 فراز احمد ولد غلام محمد۔ گواہ شد نمبر 2 کامران ریاض وصیت نمبر 30286

### مسل نمبر 95715 میں خالد امین مجوکہ

ولد ملک محمد امین مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایف بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد نقد رقم مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد امین مجوکہ۔ گواہ شد نمبر 1 حسین امین مجوکہ وصیت نمبر 71476۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد وصیت نمبر 74442

### مسل نمبر 95716 میں ماجدہ خالد

زوجہ خالد امین مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 101 گرام مالیتی -/218450 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/55000 روپے (3) نقد رقم -/24000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماجدہ خالد۔ گواہ شد نمبر 1 خالد امین مجوکہ ولد ملک محمد امین مجوکہ۔ گواہ شد نمبر 2 ذیشان احمد وصیت نمبر 35325

### مسل نمبر 95717 میں فرحت شاہد

زوجہ شاہد احمد شاہ قوم سیدی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایف بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 80 گرام مالیتی -/160000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ بصورت درج بالا زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحت شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 سید شاہد احمد ولد محمد سرور شاہ۔ گواہ شد نمبر 2 سید محمود احمد شاہ ولد رحمت علی شاہ

### مسل نمبر 95718 میں محمد احمد

ولد شیخ حبیب اللہ قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا وجیہہ الدین احمد ولد مرزا محمد عتیق گواہ شد نمبر 2 شیخ حبیب اللہ ولد شیخ عظمت اللہ (مرحوم)

### مسل نمبر 95719 میں فواد اقبال

ولد جاوید اقبال قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فواد اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 عاطف منیر وصیت نمبر 39535۔ گواہ شد نمبر 2 ذیشان ریاض وصیت نمبر 35325

### مسل نمبر 95720 میں حرا طاہر

بنت طاہر جاوید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حرا جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر جاوید ولد محمد اسماعیل (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس ولد عبدالحمید ارشد

☆......☆......☆......☆

# اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## ولادت

۞ محترم حافظ مبارک احمد صاحب ثانی پرنسپل مدرسۃ الحفظ اطلاع دیتے ہیں۔

مکرم حافظ جواد احمد صاحب بٹ استاد مدرسۃ الحفظ ومحترمہ مبارکہ جواد صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے مورخہ 15 جنوری 2009ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے جو کہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت جاذب احمد بٹ نام عطا فرمایا ہے نومولود مکرم شمشاد احمد صاحب بٹ کا پوتا، مکرم نذیر احمد صاحب کوریا کا نواسہ اور مکرم حضرت میاں حبیب دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے باعمر کرے نیز والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور بنی نوع انسان کیلئے مفید وجود بنائے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

۞ مکرم عزیز اللہ صاحب صدر حلقہ کورنگی کالونی ضلع کراچی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم احمد علی صادق صاحب ابن مکرم حکیم عبداللہ رانجھا صاحب کورنگی ضلع کراچی مورخہ 16 جنوری 2009ء کو بعمر تقریباً 94 سال بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ مرحوم موصی تھے اسی روز بعد نماز جمعہ بیت النعیم کورنگی میں مکرم محمد عثمان شاہد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مورخہ 17 جنوری کو جنازہ ربوہ لایا گیا بعد نماز عصر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے نماز جنازہ دارالیمن شرقی کی گراؤنڈ میں پڑھائی۔ بعدازاں بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ تدفین کے بعد مولانا نسیم احمد شمس صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی مرحوم پیدائشی احمدی تھے۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند تقویٰ شعار تہجد گزار اور ملنسار تھے ساری زندگی سادگی سے گزاری۔ خطبہ حضور انور باقاعدگی اور محبت سے سنتے تھے۔ خلافت سے گہری محبت تھی اور چندہ جات اپنی آمد آنے پر سب سے پہلے ادا کرتے تھے اور مکمل حساب رکھتے تھے 1/7 کے موصی تھے۔ خاندان حضرت اقدس مسیح موعود سے خاص محبت تھی۔ مرحوم حضرت مولوی شیر علی صاحب رانجھا رفیق حضرت مسیح موعود کے خاندان سے تھے۔ مرحوم کا مکرم ابراہیم بقاپوری صاحب کے خاندان سے بھی تعلق تھا۔ مرحوم نے اپنے پسماندگان میں چار بیٹے مکرم رحمت علی جاوید صاحب جرمنی، مکرم سمیع اللہ صاحب کراچی، مکرم اکرام اللہ صاحب جرمنی، مکرم عزیز اللہ صاحب کراچی، ایک بیٹی محترمہ نعیمہ پروین اختر صاحبہ دارالیمن شرقی ربوہ، دو بہنیں مکرمہ رقیہ رانجھا صاحبہ اور مکرمہ صفیہ رانجھا صاحبہ سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس کے اعلیٰ مقام میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

## ملازمت کے مواقع

۞ امارات ائیر لائن کو کیبن کریو کی آسامی کیلئے نوجوان مرد وخواتین درکار ہیں رابطہ اور معلومات کیلئے
www.emiratesgroupcareers.com

۞ ایشین فوڈ انڈسٹریز لاہور کو پروڈکشن مینیجر کی آسامی کیلئے نوجوان درکار ہیں۔ رابطہ معلومات کیلئے 46-49 انڈسٹریل ایریا گلبرگ III لاہور یا
careers@mayfair.com.pk پر رابطہ کریں۔

۞ یو ایس ڈینم ملز کو ڈپٹی پلانٹ مینیجر، مینیجر انڈسٹریل انجینئرنگ، مرچنڈائزر اور مینیجر پراڈکٹ ڈویلپمنٹ درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے
hr@usdenimmills.com

۞ ایف ایم سی جی کمپنی کو میل وفی میل سیلز مینیجرز، کسٹمر سروس مینیجر اور سیلز ایگزیکٹیوز درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے پاکستان بیوریز لمیٹڈ، ڈی 113 منگھوپیر کراچی۔

۞ اینگرو کیمیکل پاکستان لمیٹڈ کو لیڈی میڈیکل آفیسر، فی میل نرس، ریڈیو گرافر اور ایکسرے ٹیکنیشن درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے۔
http://careers.engro.com

۞ سامسنگ کمپنی کو سیلز مارکیٹنگ مینیجر وسیلز مارکیٹنگ اسسٹنٹ کی ضرورت ہے۔ رابطہ کیلئے پی او بکس نمبر C/O185 ڈان لاہور۔

۞ Azgard-9 کو مختلف آسامیوں کیلئے نوجوان درکار ہیں۔ تفصیلات کے لئے
www.azgard9.com

نوٹ: تمام اشتہارات کی تفصیل کیلئے مورخہ 18 جنوری 2009ء کا روزنامہ اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

۞ ملٹی کلر انٹرنیشنل لاہور کو ڈرائیورز اور گھر کیلئے ملازم درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے مکرم محمد محمود خان صاحب
فون نمبر: 042-7580642

۞ ایکسل ٹیکنالوجی سروسز لاہور کو انجینئرز، اکاؤنٹنٹ اور ایڈمنسٹریشن کیلئے نوجوان درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے مکرم ندیم یونس صاحب
فون: 042-5134740

۞ کول کنگ ڈیری سروسز لاہور کو اکاؤنٹس اور ریفریجریشن مکینک کیلئے نوجوان درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے کرنل رانا عبدالباسط: 042-7082230

۞ ٹاؤن ہاؤسز لاہور کو انٹیریئر ڈیکوریٹرز، فرنیچر مینوفیکچررز، سٹور کیپرز، ڈرائیورز، چوکیدار اور ایڈمنسٹریشن کے لئے تجربہ کار نوجوان درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے شاہد وسیم احمد صاحب 042-5693872-74

۞ ناصر پیکجز لاہور کو مارکیٹنگ مینیجر کی آسامی کیلئے نوجوان درکار ہے رابطہ کیلئے بشیر احمد وڑائچ صاحب 042-5821592-93

۞ الرحیم سٹیل رینو میاں بھائی آٹوز لاہور کو اکاؤنٹس اور سیل مین کی آسامی کیلئے نوجوان درکار ہیں رابطہ کیلئے میاں عبدالرحیم صاحب
فون نمبر: 042-6313372-73

۞ احمد میڈیکس پرائیویٹ لاہور کو الیکٹریشن، اکاؤنٹس، فیبر کیٹر اور سٹور کیپر کی آسامی کیلئے نوجوان درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے ڈاکٹر سہیل احمد صاحب
فون نمبر: 042-5213441-2

۞ رشید ہسپتال لاہور کو استقبالیہ سٹاف، الیکٹریشن اور اکاؤنٹس کیلئے نوجوان درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے ہمایوں رشید ڈوگر صاحب
فون نمبر 042-6673192-94

(نظارت صنعت وتجارت)

## دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

۞ مکرم منور احمد بجہ صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع گوجرانوالہ کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت وعہدیداران سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر الفضل)

## اوٹو نکولس آگسٹ

### معروف جرمن موجد اور انجینئر

نکولس آگسٹ اوٹو (Nikolaus August Otto) نے 1876ء میں داخلی افروختگی والا چار سٹروک کا انجن بنایا۔ یہ ان کروڑہا انجنوں کا ابتدائی نمونہ تھا جو آج تک تیار ہو رہے ہیں۔ اوٹو 10 جون 1832ء کو جرمنی کے شہر ناساؤ کے ایک قصبہ ہولز ہاسن میں پیدا ہوا۔ اس کا باپ بچپن میں ہی فوت ہوگیا۔ اوٹو ایک ہونہار طالب علم تھا۔ تاہم 16 برس کی عمر میں اس نے سکول کو خیر باد کہہ کر کام تلاش کیا اور کاروبار کا تجربہ حاصل کیا۔ کچھ عرصہ اس نے ایک چھوٹے قصبہ میں ایک پنساری کی دکان پر بھی کام کیا۔ پھر وہ فرینکفرٹ میں کلرک بھرتی ہوا۔ بعدازاں وہ ایک سفر بردار تاجر بن گیا۔

1860ء میں اوٹو نے ایٹی نی لینوئر (1822ء-1900ء) کے ایجاد کردہ گیس انجن کے بارے میں سنا۔ یہ پہلا متحرک داخلی افروختگی والا انجن تھا۔ اوٹو کو خیال آیا کہ اگر لینوئر انجن میں سیال تیل میں استعمال کیا جائے تو اس کے استعمال میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ نیز اس میں گیس کے نکاس کا خانہ بھی نہیں رکھنا پڑے گا۔ اوٹو نے ایک کاربوریٹر تیار کیا۔ تاہم اسے اس ایجاد کے حقوق کی سند نہیں دی گئی۔ کیونکہ ایسے ہی آلات پہلے بھی زیر استعمال تھے۔

اوٹو مایوس نہ ہوا۔ اس نے لینوئر کے انجن کو بہتر بنانے کی طرف توجہ صرف کی۔ 1861ء میں اسے ایک نئی طرح کے انجن کا خیال سوجھا جو چار سٹروک کے تسلسل کے ساتھ چلے۔ لینوئر کا انجن دو سٹروک تھا۔ جنوری 1862ء میں اوٹو نے چار سٹروک کے انجن کا ایک نمونہ بنایا۔ تاہم وہ مشکلات کا شکار ہوا۔ خاص طور پر آتش گیری کے مسئلے میں جو اس نئے انجن کو عملی طور پر قابل استعمال بنانے کی راہ میں حائل تھا۔ اس نے ایک طرف ڈال دیا۔ اس کی بجائے اس نے ایک ہوائی دباؤ والا دو سٹروک انجن بنایا جو گیس کی طاقت سے چلتا تھا۔

1863ء میں اس نے اس کی سند حقوق حاصل کی۔ مالی معاونت کے لئے جلد ہی اسے ''ایوگن لینگن'' کی شراکت حاصل ہوئی۔ انہوں نے ایک چھوٹا کارخانہ بنایا اور انجن کو بہتر بناتے رہے۔ 1867ء میں ان کے دو سٹروک انجن نے ''پیرس ورلڈ فیئر'' میں طلائی تمغہ حاصل کیا۔ اس کے بعد اس کی فروخت انتہا پر جا پہنچی۔ 1872ء میں انہوں نے ذہین انجینئر ''گوٹلب ڈیملر'' کو اپنے کارخانے کی انتظامیہ میں شامل کیا تاکہ وہ انجن کی تیاری میں ان کی معاونت کرے۔ اگرچہ دو سٹروک انجن سے بے پناہ منافع وصول ہوا لیکن اوٹو اپنے ذہن سے چار سٹروک انجن کا خیال نہیں نکال سکا۔

اوٹو کو یقین تھا کہ ایک چار سٹروک کا انجن جو تیل اور ہوا کے آمیزے کو آتش گیری عمل سے پہلے بھینچ دیتا تھا۔ لینوئر کے دو سٹروک انجن میں کسی بھی بہتر ترمیم کی نسبت زیادہ مؤثر ثابت ہو سکتا تھا۔ 1876ء کے اوائل میں اوٹو نے آتش گیری کا ایک بہتر نظام تیار کیا۔ اس سے وہ عملی طور پر کامیاب چار سٹروک انجن بنانے کا اہل ہوا۔ ایسا پہلا نمونہ مئی 1876ء میں تیار ہوا۔ اگلے برس اس نے اس ایجاد کی سند حقوق حاصل کرلی۔ اسے فوری طور پر تجارتی سطح پر کامیابی حاصل ہوئی۔ صرف اگلے 10 برسوں میں ایسے 30 ہزار انجن فروخت ہوئے۔ جبکہ لینوئر کے انجن کے تمام نمونے متروک ہوگئے۔

اوٹو 26 جنوری 1891ء کو ایک عیش وآرام کی زندگی گزار کر فوت ہوا۔ اوٹو بجا طور پر جدید دنیا کے معماروں میں سے ایک ہے۔

☆......☆......☆

# خبریں

## شمالی اور جنوبی وزیرستان میں امریکی میزائل حملے 20 افراد جاں بحق

شمالی اور جنوبی وزیرستان میں 2 امریکی میزائل حملوں میں 20 افراد جاں بحق ہو گئے۔ جنوبی وزیرستان کے شہروانا سے 3 کلومیٹر دور مغرب میں امریکی جاسوس طیاروں نے دین نامی شخص کے گھر پر دو میزائل داغے جس سے 10 افراد جاں بحق ہو گئے۔ جاں بحق ہونے والوں میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔ میزائل حملے کے بعد متاثرہ علاقے پر 3 امریکی جاسوس ڈرون طیارے مسلسل پروازیں کرتے رہے۔ دوسری جانب شمالی وزیرستان کے شہر میر علی کے ایک گاؤں زیرکی میں بھی امریکی جاسوس طیاروں نے ایک گھر پر 3 میزائل داغے اور اس میں بھی 10 افراد ہلاک ہوئے۔ یہ حملہ ایک ایسے وقت کیا گیا ہے جب ایک روز قبل ہی پاکستانی حکام نے ملک کے دورے پر آئے ہوئے نیٹو کے سربراہ کے ساتھ ملاقاتوں میں سرحد پار سے ڈرونز طیاروں کے حملے روکنے پر زور دیا تھا۔

## صدر مملکت سے وزیر اعلیٰ پنجاب کی ملاقات

صدر زرداری سے وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف نے ون ٹو ون ملاقات کی۔ ملاقات میں صدر نے کہا 17 ویں ترمیم کے لئے مسلم لیگ (ن) کے بل کا جائزہ لے رہے ہیں۔ اتفاق رائے سے بل منظور ہونا جمہوریت کے مفاد میں ہوگا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میثاق جمہوریت پر اس کی روح کے مطابق عملدرآمد چاہتے ہیں۔ پیپلز پارٹی کی قیادت سے کوئی ذاتی اختلاف نہیں۔ اگر میثاق جمہوریت پر مکمل طور پر عملدرآمد ہوتا ہے تو مسلم لیگ (ن) جج کی بحالی کے لئے لانگ مارچ سے باہر آ سکتی ہے۔

## کشمیر پر ملی بینڈ کا بیان حکومتی پالیسی ہے

برطانیہ کے وزیر خارجہ ڈیوڈ ملی بینڈ نے مسئلہ کشمیر سے متعلق بیان پر بھارتی تشویش کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ بیان برطانوی حکومت کی پالیسی کے عین مطابق ہے۔ برطانوی دفتر خارجہ کے بیان میں کہا گیا ہے برطانیہ کا یہ موقف ہے کہ ہر وہ تنازعہ جس سے فائدہ اٹھا کر دہشت گرد بے گناہ لوگوں کو قتل کریں فوری طور پر حل ہونا چاہئے۔

## سال رواں میں 2 سورج اور 4 چاند گرہن ہونگے

رواں سال میں مکمل سورج گرہن 22 جولائی کو ہوگا جسے پاکستان میں دیکھا جا سکے گا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق رواں سال میں 2 سورج اور 4 چاند گرہن ہوں گے جس میں سے صرف 2 گرہن پاکستان میں دیکھے جاسکیں گے۔ پہلا سورج گرہن 26 جنوری کو ہوگا جسے پاکستان سے نہیں دیکھا جاسکے گا جبکہ 22 جولائی کو ہونے والا دوسرا مکمل سورج گرہن بھارت، پاکستان، چین اور جنوبی پیسفک سے دیکھا جا سکے گا۔

(بقیہ از صفحہ 1)

ان کی اہلیہ، تین بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں اور ان کے ایک بیٹے رانا ندیم احمد خالد صاحب نصرت جہاں کے سیکنڈری سکول کمپالہ میں بطور پرنسپل خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنے والد کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آپ نے مسلسل 42 سال تک امیر ضلع بہاولنگر کے عہدہ پر خدمات سرانجام دیں اور اپنے ضلع کی جماعتوں کی تعلیم و تربیت اور خدمت کی اور آپ 1959ء تا 1971ء، 1977ء تا 1980ء اور 1983ء تا وفات صدر جماعت احمدیہ بہاولنگر شہر بھی رہے۔

آپ مجلس مشاورت پاکستان اور جلسہ سالانہ یوکے میں باقاعدگی سے شرکت کرتے رہے۔

آپ دینی کاموں کو بروقت اور مکمل سرانجام دینے کے عادی تھے۔ مرکز سے آنے والے کسی بھی خط یا معاملے کا فوری جواب دیتے اور اس پر مناسب کارروائی کرتے۔ مسائل کو احسن رنگ میں حل کرنے کا اللہ تعالیٰ نے آپ کو ملکہ دیا ہوا تھا۔ جہاں تک ممکن ہوتا اصلاح کرتے۔ آپ کا سزا دینے کی طرف رجحان نہ ہوتا تھا۔ درگزر کرنے والے اور نرم دل تھے۔ ہمیشہ ہر معاملے پر مثبت سوچ اختیار کرتے۔

مرکزی نمائندوں، واقفین زندگی اور مربیان سلسلہ کا دل سے احترام اور قدر کرتے۔ اٹھ کر ان کا استقبال کرنا اور ادب سے پیش آنا ان کا وطیرہ تھا۔ کہتے تھے کہ یہ خلیفہ وقت کے نمائندے ہیں۔ یہ سب کچھ خلافت کے احترام اور محبت کی وجہ سے تھا۔ خلافت کی محبت آپ میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی اور یہ محبت اور وابستگی آپ احباب جماعت میں بھی دیکھنا چاہتے تھے۔ ان کو خلیفۃ المسیح کو خط لکھنے کی تلقین کرتے رہتے۔

نمازوں کی خود بھی ادائیگی کی طرف توجہ کرتے اور دوسروں کو بھی تحریک فرماتے۔ ہر جماعتی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔ آپ چندوں میں بہت باقاعدہ تھے چندہ جات کی بقایا رقم کے بارے میں احباب کو حکمت سے یاد کراتے۔ آپ کی طبیعت میں بہت سادگی تھی۔ فضول خرچی ناپسند تھی۔ چندوں کی رقوم کی حفاظت اور مالی معاملات میں بہت محتاط اور گہری نظر تھی۔

چار خلفاء کا بابرکت زمانہ آپ کو دیکھنے کی توفیق ملی۔ اور آپ کا خلفاء سلسلہ کے ساتھ بے لوث اور محبانہ تعلق تھا۔ آپ ایک دعا گو بزرگ تھے، ہمہ وقت ذکر الٰہی میں مشغول رہتے۔ سفر میں زیر لب کثرت سے دعائیں کرتے اور اپنے ساتھیوں کو بھی ذکر الٰہی کی طرف متوجہ کرتے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

## نمایاں کارکردگی

مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب صدر شعبہ بیڈمنٹن ٹیبل ٹینس مجلس صحت مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

عزیزم سلمان احمد ورک ابن مکرم محمد اسحٰق ورک صاحب ساکن شیخوپورہ کو اکتوبر 2008ء میں پونا بھارت میں منعقدہ کامن ویلتھ گیمز میں پاکستان کی طرف سے U.18 ٹیبل ٹینس مقابلہ جات میں شرکت کی توفیق ملی اور 31 ممالک کے 60 سے زائد کھلاڑیوں میں تیسرے راؤنڈ تک کھیل کر بہتر کھیل پیش کرنے کا موقع ملا۔ اسی طرح نومبر 2008ء میں پونا انڈیا میں ورلڈ سرکٹ ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ میں عزیزم سلمان کو پاکستان کی U.15 اور U.18 ٹیم میں شامل ہو کر نمائندگی کا موقع ملا۔ اس ٹورنامنٹ میں 14 ممالک کی نمائندگی تھی جن میں سے عزیزم سلمان احمد صاحب کو کوارٹر فائنل تک کا موقع ملا۔ عزیزم سلمان احمد ورک آٹھویں کلاس کے طالب علم ہیں اور پاکستان کی طرف سے ٹیبل ٹینس انڈر 15 اور انڈر 18 کے مقابلہ جات میں مختلف ملکوں میں نمائندگی کرنے کا اعزاز حاصل کر چکے ہیں۔

عزیز مبین احمد صاحب ابن مکرم محمد حسین صاحب مربی سلسلہ ربوہ کو دسمبر 2008ء میں فیصل آباد میں منعقدہ انٹر کالجیٹ ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ فیصل آباد بورڈ میں پنجاب کالج آف کامرس کی ٹیم میں بطور کپتان شامل ہو کر کھیلنے کا موقع ملا اور بہترین کارکردگی کی بناء پر اس کو نہ صرف فیصل آباد بورڈ کی ٹیبل ٹینس ٹیم میں منتخب کیا گیا بلکہ ٹیم کا بہترین کھلاڑی بھی قرار دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ دونو کھلاڑیوں کو یہ کامیابیاں مبارک فرمائے اور بیش از بیش کامیابیوں اور ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

### ربوہ میں طلوع وغروب 25۔جنوری

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 5:38 |
| طلوع آفتاب | 7:04 |
| زوال آفتاب | 12:21 |
| غروب آفتاب | 5:37 |


دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

قابل اعتماد مفید و مجرب ادویہ

| | | | |
|---|---|---|---|
| زدجام عشق | 800/- | شباب آور موتی | 400/- |
| زدجام عشق خاص | 6000/- | معجون فلاسفہ | 60/- |
| نواب شاہی | 8000/- | حب ہمزاد | 50/- |
| سونے چاندی کی گولیاں | 600/- | تریاق مثانہ | 200/- |

کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گول بازار ربوہ

047-6212434

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء

احمد ڈینٹل کلینک

ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

ڈوئچے شپراخ شولے انسٹیٹیوٹ آف جرمن لینگوئج

جرمن زبان سیکھئے

لاہور اور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کے لئے تشریف لائیں۔

Goethe & کراچی کا مکمل سلیبس پڑھایا جاتا ہے

عمران احمد ناصر۔ دارالرحمت وسطی ربوہ

0334-6361138, 0314-3213399

خوشخبری احباب جماعت کے لئے

4 فٹ ڈش بمعہ ڈیجیٹل ریسیور تمام مارکیٹ سے بارعایت خرید فرمائیں یہ آفر محدود مدت تک ہے۔ نیز UPS ایک سال کی وارنٹی کے ساتھ بارعایت خرید فرمائیں۔

طالب دعا: شوکت ریاض قریشی

نواز سیٹلائٹ فیصل مارکیٹ 3 ہال روڈ لاہور

0300-9419235-042-7351722

FD-10

گاڑی برائے فروخت

شراڈ 85، ڈیزل۔ ٹربو اچھی حالت, AC

برائے رابطہ احمد عرفان: 0300-4615961

خالص سونے کے زیورات

Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870

میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد

فینسی جیولرز

محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

زدجام عشق (اصل) | اکسیر بواسیر | تریاق فشار | سفوف خاص (مردوں کیلئے) | لعل خاص

اٹھرا خاص

بفضل خدا اہتمام ادویہ 100 فیصد معیاری اور تسلی بخش تیاری کی جاتی ہیں بیرون ملک افراد کیلئے خاص سہولت

گولبازار ربوہ

فضل ربی دواخانہ

047-6216075
0333-6707226

تقریبات آپ کی ...... معیار ہمارا | پرسکون ماحول | فل ائیر کنڈیشنڈ | وسیع پارکنگ

ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال

بکنگ جاری ہے

الرفیع بینکوئٹ ہال

رابطہ رشید برادرز گولبازار ربوہ

047-6215155-6211584